

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

لو میں مان گی

عارب شاہ

وہ اپنی دوستوں کے ساتھ کلاس لے کر نکلی تو ان سب نے اتنے لمبے لیکچر کے بعد جان بخشی پر خدا کا شکر ادا کیا۔

دیکھو نایہ حسن خدا نے یوں سارا سارا دن کالج میں جھگ مارنے کے لیے تو نہیں دیا تھا۔۔۔۔۔
آٹمہ اپنے موبائل کی سکرین میں اپنا گورا چٹا چہرہ دیکھ کر اپنے منہ میاں مٹھو بننے کی سر توڑ کوشش کر رہی تھی۔

میشا نے بھی اس کی ہاں میں ہاں ملائی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں سہی کہا، ہم تو اس لیے بنی ہیں کہ پھولوں کی بارش ہو رہی ہو، ہوا میں سنگیت بج رہے ہوں، دور سے گھوڑے کی ٹاپوں کی آواز سنائی دے اور اس پر ایک حسین شہسورامیری جانب آئے ہاتھ بڑھا کر مجھے تھام لے۔۔۔۔

تھپک۔۔۔۔ نینا کے سر پہ ایک جھانپڑ سید کیا گیا اور وہ میشا کی حرکت تھی۔

یہ سب میرے لیے ہو گا سمجھی۔۔۔ میں نے تمہیں اپنا خواب بتا دیا تو تم اب میرے سپنوں پہ قبضہ کر لو گی ہاں۔۔۔۔۔

میشا لڑاکا عورتوں کی طرح ہاتھ نچانچا کے اسے شرم دلارہی تھی۔

کتنی ڈھیٹ ہو تم میں نہیں بات کروں گی تم سے اب۔۔۔۔۔
نینا نے ناراضگی سے منہ پھلا کر کہا اور پاؤں پٹختی چلی گی۔
www.kitabnagri.com

یہ کیا کر دیا تم نے میشا وہ ناراض ہو گی۔۔۔۔۔
آئمہ نے اسے اپنی غلطی کا احساس دلانا چاہا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک نمبر کی ڈھیٹ بنت ڈھیٹ ہے ابھی چلی آئے گی واپس۔۔۔۔۔
میشا نینا کی پشت کو دیکھ کر بولی۔

پھر واقعی میں وہ رکی اور ان دونوں کی طرف واپس آنے لگی آئمہ کا قہقہہ پھوٹا تھا۔
وہ اب ان کے پاس آ کر کھڑی ان دونوں کو گھورے جارہی تھی۔

تم دونوں کو پتا ہے کہ میرا تم دونوں کے علاوہ کوئی دوست نہیں اس لیے مجھ پر تشدد کرتی ہو۔۔۔۔۔
نینا ہونٹ لٹکائے شکوہ کرنے لگی۔



اچھا سوری۔۔۔۔۔

میشا کو اس پر ترس آیا تو اسے گلے سے لگا لیا۔

www.kitabnagri.com

مگر شہزادہ میرے لیے آئے گا تم اپنے لیے میرے موٹے پھپھو زاد شمشاد بھائی جان کو سوچ رکھو میں
تمہارا رشتہ ان کے ساتھ ہی کرواؤں گی۔۔۔۔۔

اب میشا اس کو ایک اور شوشہ سنا کر ساتھ اس کی کمر تپھتہ چارہ ہی تھی نینا ٹرپ کر اس سے دور ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں میں کیوں اس موٹے سے شادی کروں تم خود کر لو نا۔۔۔۔۔
نینا نے تڑخ کر کہا تو میثا نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔

شرم کرو جو منہ میں آتا ہے بول دیتی ہو کوئی ٹائم قبولیت کا بھی ہوتا ہے، اور تم بھی گول مول ہو اور وہ
بھی تو تم دونوں کی جوڑی خوب سجے گی۔۔۔
میثا ان دونوں کو تصور میں اکٹھے بیٹھا دیکھ کر بولی

نینا نے جواباً جیسے منہ کے زاویے بنائے آئینہ نے بمشکل ہنسی روکی

ان تینوں کا رشتہ یوں ہی الٹو تھا ہر دو منٹ بعد روٹھ جاتیں اور پھر خود ہی مان جاتیں۔
www.kitabnagri.com

#####

ادھر آؤ بیٹی میری بات سنو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہوش نے اسے آواز دے کر اپنے پاس بلایا جو جب سے کالج سے آئی تھی اپنی چڑیوں کے ساتھ ہی لگی ہوئی تھی۔

جی امی۔۔۔۔

وہ لا پرواہ سی اپنے ہاتھ میں تنکا لہراتے ان کے پاس آکر بیٹھ گئی۔

ایک ضروری بات بتانی ہے تمہیں،۔۔۔۔
وہ کچھ سوچ کر بولنا شروع ہوئیں۔

واہ امی جان آپ نے مجھے کب سے ضروری بات کرنے کے قابل سمجھ لیا آپ کے نزدیک جب عقل بٹ رہا تھا تو میں سو رہی تھی۔۔۔۔
www.kitabnagri.com
وہ جان بوجھ کر آنکھیں مٹکاتے ہوئے حیرت کا اظہار کر رہی تھی۔

تم اب بڑی ہو گئی ہو، بیشا، یہ بچوں والی حرکتیں چھوڑ دو۔۔۔۔
انہوں نے اسے ڈانٹا تو وہ سیدھی ہو کر بیٹھی۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا سیریس بات تھی، اب بتائیں میں دھیان سے سنوں گی۔۔۔
وہ اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ کے ان کی جانب دیکھنے لگی۔

آج تمہاری انیلہ پھپھو آئی تھیں۔۔۔
وہ بولنا شروع ہوئیں۔

وہ تو روز آتی ہیں۔۔۔
اس کی زبان نے پھر سے دغا کیا تو میٹھا نے اپنی زبان دانتوں میں دبائی کیونکہ مہوش اسے خطرناک
نظروں سے گھور رہی تھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ روز شمشاد کے رشتے کے لیے آتی تھیں اور آج بھی اسی خاطر آئی تھیں وہ چاہتی ہیں اس دفع وہ بیرون
ملک سے واپس آئے تو اس کی شادی کر دیں۔۔۔
مہوش نے اسے اطلاع دی تو وہ اچھا کر کے بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

میری نظر میں ہے ایک رشتہ، میری دوست نینا بالکل پرفیکٹ رہے گی۔۔۔۔
وہ اب دادی اماں بن کر انہیں نینا کی تعریفیں بیان کرنے لگی۔

بس کر دو میشا۔۔۔۔

وہ اب اس تنگ آکر غصے سے بولیں تو اس کی زبان کو بریک لگی۔

وہ کسی اور کے لیے نہیں تمہارا ہاتھ مانگنے آئی تھیں تمہارے بابا نے ہاں کر دی ہے انہیں۔۔۔۔
وہ اسے بتا کر پاؤں میں جوتے اڑھس کر اٹھ گئیں اور وہ ہونق سی وہیں بیٹھی رہ گئی۔



#####

آج وہ تینوں خلاف توقع خاموش بیٹھی تھیں اور یہ بات کلاس میں سب نے محسوس کی تھی، کیونکہ میشا صاحبہ صبح آتے ہی اپنے ساتھ ہونے والے حادثے کے متعلق انہیں آگاہ کر چکی تھی۔

اب کیا ہو گا میرا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ افسردہ سی کھوئے کھوئے لہجے میں بولی تو اس کی دونوں دوستوں کا دل مٹھی میں آ گیا۔

اب کیا ہو سکتا ہے میثاء، اب ایک ہی راستہ ہے کہ آنٹی انکل کی بات مان کر شمشاد بھائی سے شادی کر لو۔۔۔۔

نینا نے آج موقع کی مناسبت سے بھائی کہا تھا ورنہ میثا کی طرح وہ بھی اس کے نام کے ساتھ روز نیا لقب لگاتی تھیں۔

نہیں میں ایسا نہیں کر سکتی نینا، میرے خوابوں کا شہزادہ تو کوئی اور تھا خوبرو حسین، جو مجھے اپنے محل کی شہزادی بنا کے رکھتا۔۔۔۔۔
وہ ایک خواب کی مانند آنکھوں میں آنسو لیے بول رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

تم انکار کر دو اس رشتے سے۔۔۔۔۔

آئمہ نے اسے مشورے سے نوازا تو وہ خالی خالی آنکھوں سے اسے دیکھ کر رہ گئی۔

#####

Posted On Kitab Nagri

کب سے شوں شوں کرتی وہ زور اقطار روئے جارہی تھی۔

بس کرویشاب مجھے متلی ہونے لگ گی ہے تمہیں روتا دیکھ دیکھ کر۔۔۔۔

عریبہ نے اسے کوئی دسویں مرتبہ اپنی ناک دوپٹے سے رگڑتے دیکھا تو وہ پھٹ پڑی۔

شرم تو نہیں آرہی ہوگی یوں کہتے ہوئے میں تمہاری بڑی بہن ہوں۔۔۔۔

میشا نے دونوں ہاتھ ہوا میں لہرا لہرا کر اسے شرم دلای۔

ایک سال بڑی ہو تو اب تمہارے ہاتھ پاؤں دبائے لگ جاؤں۔۔۔۔

عریبہ نے ازلی منہ پھٹ ہونے کی لاج رکھی۔

بھاڑ میں جاؤ کسی کو میری پرواہ نہیں ہے، کاش میں پیدا ہوتے ہی مر جاتی تم سب لوگوں کی جان چھوٹ جاتی مجھ سے۔۔۔۔

وہ پھر سے ایمو شنل بلیک میلنگ شروع کر چکی تھی، عریبہ نے گہرا سانس لیا۔

اوکے، میری پیاری سی محترم جناب مشعل عرف میشا بہنا، آپ کو جو کوئی بھی پریشانی ہے ہم سے بیان

فرمائیں تاکہ میں ہیڈ کوارٹر میں جا کر عرضی پیش کروں اور آپ کا مسئلہ حل ہو سکے۔۔۔۔

عریبہ اب اس کے تعارف میں قلابے ملا کر اس سے رونے کی وجہ پوچھ رہی تھی۔

میشا کی آنسو تھوڑی دیر کے لیے تھمے تھے، وہ اب اتنے مؤدب انداز میں پوچھے جانے پر ضرور اپنے ان

آنسوؤں کی وجہ بتانا چاہتی تھی جو وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے بہا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بابا نے کیوں انیلہ پھپھو کو میرے رشتے کے لیے ہاں کی ہے۔۔۔۔۔

وہ اب "ہے" کو لمبا کھینچ کر پھر سے آوازیں نکال کر رونے لگی۔

اچھا تبھی میں کہوں کہ تمہارے کلبجے میں جب سے آگ لگی ہوئی ہے جب سے امی جان نے یہ خوشخبری سنائی ہے۔۔۔۔۔

عربیہ اب جا کر اصل وجہ تک پہنچی تھی۔

ویسے کیا برائی ہے شمشاد بھائی میں، اچھے خاصے پڑھے لکھے ہیں اچھی جاب ہے، اپنی گاڑی بھی۔۔۔۔۔

عربیہ اسے اپنے ہونے والے بہنوئی کی خصوصیات گنوانے لگی۔

بس کرو تم، ان کا تو نام ہی کافی ہے تم ساتھ بھائی نا کہو تو لگتا ہے محلے کی آنٹی کا ذکر کر رہی ہو۔۔۔۔۔

وہ مزید سیخ پا ہوئی تو عربیہ نے چپ رہنا مناسب سمجھا۔

میں کیا کروں پھر۔۔۔؟

عربیہ دونوں ہاتھوں سے اپنا چکراتا سر تھام کر بولی تو میثا کی آنکھوں میں چمک در آئی۔

انہیں فون کر کے کہہ دیتے ہیں کہ اس رشتے سے انکار کر دیں۔۔۔۔۔

میثادونوں ہاتھوں سے تالی بجاتی اپنا پلان بتاتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی، عربیہ کو کھانسی کا دورہ پڑ گیا،

نا،،، میں اس میں تمہارا ساتھ بالکل نہیں دوں گی۔۔۔۔۔

عربیہ ہاتھ جھاڑ کر کھڑی ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ایسی ہوتی ہیں بہنیں۔۔۔۔

وہ پھر سے اسے جذباتی طور پر ایمو شنل کرنا چاہتی تھی مگر مقابل بھی عریبہ تھی دائیں ہاتھ کی انگلی سے نفی کا اشارہ کرتے کرتے اٹے پاؤں کمرے سے نکل گئی۔

تم آج کالج سے چھٹی کر لو، میں اور تمہارے بابا تعزیت کے لیے جارہے ہیں۔۔۔۔۔
مہوش اس کو چاہے ناشتہ تھماتے ہوئے بولیں۔

کس کی تعزیت کے لیے۔۔۔؟

وہ بسکٹ کھاتے ہوئے عجلت میں ان سے پوچھنے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہاری دادی کی پکی سہیلی تھیں وہ فوت ہو گئی ہیں، بہت آنا جانا تھا ان کا پہلے تو پھر تمہاری دادی اماں اللہ کو

پیاری ہوئیں تو انہوں نے بھی یہاں آنا چھوڑ دیا، اللہ جنت میں گھر دے۔۔۔۔۔

مہوش گہری سانس لیتے ہوئے افسردگی سے چادر سر پر اوڑھ کر باہر کی جانب چل دیں۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارے بابا انتظار کر رہے ہیں باہر، کنڈی لگا لو اٹھ کے۔۔۔۔
وہ اسے ہدایت دیتے ہوئے دہلیز پار کر گئیں۔ میثا چائے کا گم رکھ کر بھاگتی ہوئی آئی اور دروازے کی
کنڈی چڑھا دی۔

سارے گھر کا کام بھی کرنا پڑے گا اب، یہ عریبہ کی بچی کو تو امی بھی چھٹی نہیں کروائیں۔۔۔۔۔
وہ اب ناشتہ کرتے ہوئے اونچی آواز میں خود کو ہی باتیں سنائی جا رہی تھی۔

اچانک اس نے اپنی آنکھیں سکیر کر شیطانی مسکراہٹ چہرے پر سجالی، اسکے دماغ میں بجلی کی طرح ایک
خیال آن پڑا تھا۔

وہ جلدی سے بھاگتی ہوئی بابا کے کمرے میں پہنچی، ان کی الماری چھان لی مگر مطلوبہ چیز کہیں نظر نہ آئی۔

کہاں رکھ دی۔؟

وہ سائڈ ٹیبل کے درازوں میں ساری چیزیں الٹ پلٹ کر کے دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہاں ہو گئی۔۔۔

ان کی کتابوں کی شلف کو دیکھ کر اس جانب لپکی تو ایک کتاب کے اوپر اسے بابا کی چھوٹی سی ڈائری نظر آئی جس پر وہ موبائل نمبر درج کیا کرتے تھے۔

ڈائری اٹھا کر وہ برآمدے میں لینڈ لائن کے پاس آکھڑی ہوئی۔
دو تین صفحے پلٹنے کے بعد اسے وہ نمبر مل چکا تھا۔
"شمشاد دبی"

اس نے تھوک نگل کر ہمت جمع کی اور نمبر ڈائل کر دیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہیلو۔۔۔۔

دوسری جانب سے ایک ہی بیل کے بعد شمشاد کی آواز گونجی، وہ یہ آواز چار سالوں بعد سن رہی تھی مگر پہچان چکی تھی۔

ہیلو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میشاکے دس سیکنڈز بعد بھی کچھ نابولنے پر وہ دوبارہ بولا۔

اسلام علیکم۔۔۔

اب نہیں تو کبھی نہیں، یہ جملہ ذہن میں رکھ کے وہ سلام جھاڑ چکی تھی۔

وعلیکم السلام، کون۔۔۔؟

شمشاد ہمیشہ کی طرح تحمل سے اور دھیمی آواز میں بات کر رہا تھا۔

میں مشعل بول رہی ہوں اور مجھے آپ سے شادی نہیں کرنی، آپ انکار کر دیں۔۔۔۔۔ وہ ایک ہی سانس میں اپنا موقف بیان کر کے فون رکھ چکی تھی اور اب لمبی لمبی سانسیں لے کر اپنا تنفس بحال کرنے لگی۔

www.kitabnagri.com

کام ہو گیا، واؤلیس۔۔۔

وہ اب خوشی سے جھوم رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کوئی کام بھی مشعل حیدر کے لیے مشکل نہیں ہے۔۔۔۔۔
وہ سامنے لگے آئینے میں خود کو دیکھ کر فخر یہ انداز میں بولی۔

اگر اس نے کسی کو بتا دیا تو۔۔۔

پھر خود ہی اپنے آپ کو سوالیہ نظروں سے دیکھ کر بولی تو چنپلکے لیے سوچ میں پڑ گئی۔

نہیں وہ کسی کو نہیں بتائے گا جیسی اس کی پر سنیلٹی ہے وہ اس بات کو اپنے اندر دفن کر کے قربانی کا بکرا بن کر رشتے سے انکار کر دے گا۔۔۔۔۔

وہ پھر وثوق سے کہتی آئینے میں اپنی پر چھائی کو یقین دلا گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب کچھ کام کر لوں ورنہ امی کی ڈانٹ سننی پڑے گی۔۔۔۔۔
وہ گنگنائی ہوئی برتن سمیٹنے لگی

#####

Posted On Kitab Nagri

امی اور بابدن میں ہی واپس آگئے تھے، وہ ہر چیز سے انجان بنی روز کے معمولات میں حصہ لے رہی تھی مگر اندر سے اس کا دل بلیوں اچھل رہا تھا۔

وہ رات کے کھانے کے بعد ٹی وی لگا کر بیٹھ گئی ساتھ مونگ پھلی سے لطف اندوز ہو رہی تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

عریبہ اپنی کتاب کی اوٹ سے اسے کب سے دیکھے جارہی تھی جب یہ بات میثا نے نوٹ کی تو پاس پڑا ہوا
کشن کھینچ کے اسے مارا۔

کیوں تاڑ رہی ہو مجھے ایسے، اگر میری مونگ پھلی پر نظر رکھے ہوئے ہو تو سوچنا بھی مت۔۔۔۔۔
وہ اس کی طرف رخ موڑ کر جھپٹنے کو تیار تھی۔

میں تو یہ دیکھ رہی ہوں کہ کل تلک تم اپنے رشتے کو لے کر لڑنے مرنے کے لیے تیار تھی اور آج اتنی پر
سکون کیوں۔۔۔۔۔

وہ جاسوسانہ انداز میں بولتی اس کے چہرے کا ایکسرے کیے جارہی تھی۔
میثا کا چہرہ ایک سیکنڈ کے لیے بدلا مگر اس نے خود کو کمپوز کر لیا۔

اب تو یہ رونا ساری زندگی کا ہے کب تک خود کو خوار کرتی تو میں نے سوچا کہ جو قسمت میں لکھا ہے وہ
ہی مل کر رہے گا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بلا کی معصومیت چہرے پر طاری کر کے بولی اور ٹی وی سکرین کو گھورنے لگی۔

عریبہ اس کے جواب سے بالکل مطمئن نہیں ہوئی الٹا اسے اپنی بہن مزید مشکوک لگنے لگی تھی۔

ہونا ہو یہ یقیناً کچھ اور سوچ کے بیٹھی ہے۔۔۔۔۔
وہ دل ہی دل میں سوچتے ہوئے اپنا ٹیسٹ یاد کرنے لگی۔

#####

آج تم لوگوں کو میری طرف سے ٹریٹ ملے گی۔۔۔۔۔
میشا نے شاہی انداز میں ہاتھ لہرا کر انہیں خوشخبری سنائی تو وہ بھونچکا رہ گئیں۔

آخر کس خوشی میں۔۔۔۔۔

آئمہ سینے پر ہاتھ باندھے اس کے سامنے کھڑی ہو گی۔

Posted On Kitab Nagri

اس خوشی میں کہ تمہاری دوست نے بقلم خود اپنے رشتے سے انکار کر دیا ہے۔۔۔۔۔
وہ فخر یہ انداز میں اپنی شرٹ کا کالر پکڑ کر بولی تو ان دونوں کی خوشی کے مارے چیخ نکل گئی۔

سچی میں۔۔۔

نینا اس کا کندھا پکڑے حیرت سے بولی تو وہ ہاں میں سر ہلا گئی۔

اچھا کیا جان چھوٹی تمہاری، ورنہ آج کل تمہارے کزن جیسے پیس کا فیشن ختم ہو گیا ہے۔۔۔۔۔
آئمہ نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر ہنستے ہوئے کہا تو میشا اس کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنستی چلی گئی۔



#####

انیلہ کا فون آیا تھا، بتا رہی تھی کہ شمشاد دو ہفتوں تک آرہا ہے۔۔۔۔۔
حیدر صاحب نے کھانا کھاتے ہوئے مہوش بیگم کو بتانے لگے۔

اچھا اتنے جلدی، پہلے تو کوئی امکان نہیں تھا اس کے آنے کا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہوش اچانک شمشاد کے آنے کی خبر پر حیرت زدہ تھیں۔

ہاں کہہ رہی تھی کل رات ہی فون کر کے بتایا ہے اس نے ماں کو، تم تیاری شروع کروانیلہ کہہ رہی تھی میں اب دیر نہیں کروں گی شادی میں۔۔۔۔

وہ اب مدعے کی بات بتانے لگے جس کے لیے ان کی بہن نے اسے فون کیا تھا۔

ہائے اتنے جلدی میں کیسے کروں گی سب تیاری۔۔۔۔
مہوش کے تو ہاتھ پاؤں پھول گئے۔

ہو جائے گی اللہ کا نام لے کر شروع کرو اور ہاں میشا کو کہہ دینا کل سے کالج نا جائے۔۔۔۔
وہ ہاتھ صاف کر کے اٹھتے ہوئے بولے۔
www.kitabnagri.com

پیپر رہتے تھے سبھی اس کے، سارا سال ضائع ہو جائے گا۔۔۔۔۔
مہوش بیگم نے جھجھکتے ہوئے کہا تو وہ جاتے جاتے رک گئے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر شوہر نے اجازت دی نا تو شادی کے بعد پڑھتی رہے گی، میں دکان پر جاتا ہوں دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔
وہ جلدی میں جواب دے کر چلے گئے۔
مہوش مطمئن ہو کر برتن اٹھانے لگیں۔

#####



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہارے بابا کو فون کیا تھا انیلہ نے۔۔۔۔
وہ کالج سے آئی تو ماں کے پاس آکر بیٹھی تو وہ اسے بتانے لگیں۔
میشا کا سانس حلق میں اٹک گیا۔
کک کیا کہتی تھیں۔۔۔
وہ بمشکل بول پائی۔
مہوش بیگم نے اس کے چہرے کی اڑتی ہوئیاں تعجب سے دیکھیں۔

کہہ رہی تھیں کہ تیار ہو جائیں آپ لوگ شادی کے لیے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہوش بیگم بولیں تو اس کے کانوں سے دھواں نکلنے لگا۔

اگلے مہینے کے شروع میں تاریخ رکھیں گے تمہارے ابا کہہ رہے تھے، تم اب کالج جانا چھوڑو اور گھر داری میں دلچسپی لو۔۔۔

وہ باتیں کیے جارہی تھیں مگر میثا تو جیسے سن سی ہو گئی تھی۔

اس کا مطلب ہے اس نے میری بات کو ذرا اہمیت نہیں تھی اڑیل بے وقوف۔۔۔ وہ ذرا سنبھلی تو اندر ہی اندر شمشاد کو نوازنے لگی۔

ایک جھٹکے سے اٹھتی وہ اپنے کمرے میں داخل ہو گی اور دروازہ لاک کر لیا۔

www.kitabnagri.com

عجیب ہی لڑکی ہے یہ، کچھ سمجھ نہیں آتا اس کے موڈ کا۔۔۔

مہوش اس کے رویے پر افسوس کرتی رہ گئیں۔

#####

Posted On Kitab Nagri

وہ لاکھ منہ بنا کر پاؤں پٹخ کر اپنے رویے سے احتجاج کرتی رہی مگر مہوش کے کان پر جوں تک نارینگی۔

عربیہ کو اس کی بے بسی پر کبھی کبھی ترس آتا اور کبھی اس کی بے وقوفیوں پر افسوس ہوتا۔

شمشاد پاکستان آچکے تھے امی بابا اور عریبہ ان کو مل کر آئے تھے تب سے عریبہ اس کے گٹھنے سے لگی ہوئی تھی۔

سچی میشا وہ بہت ہینڈ سم ہو گئے ہیں، وہ شمشاد بھائی تو لگتے ہی نہیں، اتنے پیار سے ملے سب سے۔۔۔۔۔

عربیہ جتنی دفع یہ بات کرتی میشاد ونوں ہاتھ جوڑ کر "میری جان چھوڑو" کہتی وہاں سے اٹھ جاتی۔

www.kitabnagri.com

نا یقین کرو میرا، بھاڑ میں جاؤ تم، کب سے نخرے دکھا رہی ہے۔۔۔۔۔

عربیہ کو اب اپنی ناقدری پر شدید غصہ آیا تو وہ اسے دو چار سنا کر کمرے سے نکل گئی۔

دو دن بعد اسے مایوں بیٹھنا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بہت دیر سامنے والی دیوار کو گھورتی رہی اور پھر پھوٹ پھوٹ کے رودی۔

آج اس کی مہندی تھی حیدر صاحب اپنی وسعت سے بڑھ کر بیٹی کی خوشی کی خاطر ایک آئیڈیل شادی کرنے کی کوشش میں تھے

سارا گھر گولڈن لائنس سے سجا ہوا تھا، وہ خود بھی گرین شرارے میں خوبصورتی سے سجي بیٹھی تھی اس کی اداس آنکھیں مزید قیامت ڈھا رہی تھیں۔

سامنے سے آتی اپنی دوستوں کو دیکھ کر اس کا جی چاہا بھاگ کر انہیں گلے لگالے کیونکہ وہ ہی تو تھیں جو اس کا درد سمجھ سکتی تھیں۔

آئمہ اور نینا نے اسے آکے گلے سے لگایا اور اس کے پہلو میں بیٹھ گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے یقین نہیں آ رہا مشعل کہ تمہاری شادی ہو رہی ہے۔۔۔۔۔
نینا اپنی گول مول آنکھوں سے اس کو سجا سنورا دیکھ کر بولی تو وہ پھیکی سی مسکرا دی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7000595)

Posted On Kitab Nagri

تم مان کیسے گی مِشا۔۔۔

آئمہ نے جھک کر اس کے کان میں سرگوشی کی تو وہ سر جھکا گی۔

اتنے میں مہندی لگائی کے لیے اس کے سسرال والے تیار ہو گئے تو وہ دونوں ایک سائڈ سے ہو کر سٹیج سے نیچے اتر گئیں۔

مجھے لگتا ہے وہ خوش نہیں ہے۔۔۔

نینا نے بوجھل ہوتے دل سے کہا تو آئمہ بھی اسے دیکھ کر رہ گئی۔

ڈانس اور گانوں کا مقابلہ شروع ہوا تو مِشا کی ہمت جواب دے گئی۔

www.kitabnagri.com

میری طبیعت خراب ہو رہی ہے امی کو کہو مجھے

اپنے کمرے میں جانا ہے۔۔۔۔

وہ عریبہ کو بلا کر کہنے لگی کیونکہ مزید وہ یہاں نہیں بیٹھ سکتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

چلو آ جاؤ۔۔۔

عریبہ امی سے پوچھ کر اسے تھام کر کمرے تک چھوڑ آئی۔

میشا کا سر درد سے پھٹا جا رہا تھا، اس نے کمرے میں آتے ہی گجرے نوچ کر پھینک دیئے، چوڑیاں اتار دیں، ٹشو لے کر بے دردی سے اپنے چہرے پر لگے میک اپ کو رگڑ کے صاف کرنے لگی۔
آنسو اس کی آنکھوں سے رواں تھے۔

پھر کپڑے تبدیل کر کے آئی تو باہر سے آوازیں بھی کم ہو چکی تھیں، وہ اپنے پلنگ پر کنبل اوڑھ کر لیٹ گئی۔

#####

آخر ناچا کر بھی وہ لمحہ آچکا تھا جس کو سوچتے ہوئے بھی اسے ڈر لگا کرتا تھا، بابا پین اور نکاح نامہ لے کر آئے اور اس کی جانب بڑھا کر اجازت چاہی تو اس کے ساری توانائیاں جواب دے گئیں یوں لگتا تھا کہ ابھی کرسی سے اوندھے منہ گر جائے گی۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تو باپ کی محبت اور شفقت کے سائے میں وہ پیپر پر سائن کرتی چلی گی، انہوں نے اس کا ماتھا چوما اور آنکھیں صاف کرتے باہر نکل گی۔

مشعل حیدر کے نام کے ساتھ شمشاد کا نام جڑ چکا تھا، پھر باری باری سب نے آکر اسے گلے سے لگایا نیلہ پھپھو اس کے صدقے واری جارہی تھیں۔

شمشاد کو آکر اس کے پاس بٹھایا گیا پھر دودھ پلائی کی رسم ہوئی ہنستے مسکراتے لہجے میں سب لوگ باتیں کر رہے تھے مگر اس کے کان سائیں سائیں کر رہے تھے۔

رخصتی کا وقت آیا تو اسے لا کر گاڑی میں بٹھا دیا گیا، اور یوں وہ روتی دھوتی اپنی فی زندگی کی شروعات کرتی سسرال رخصت ہو گی۔

www.kitabnagri.com

#####

اللہ کا شکر ہے سب صحیح سلامت ہو گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہوش اور حیدر صاحب بیٹی کو وداع کر کے دکھی دل کے ساتھ اسی کے کمرے میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔

ہاں اللہ نصیب اچھے کرے، خوش رہے اپنے گھر میں۔۔۔۔
حیدر صاحب گلوگیر لہجے میں بولے اتنے میں عربیہ چائے لیے آگئی۔

ماشاء اللہ کتنی پیاری لگ رہی تھی میری بچی۔۔۔۔۔
مہوش تصور میں اس کی موہنی صورت کو سوچتے ہوئے محبت سے بولیں۔

نہیں امی بیشا سے زیادہ تو شمشاد بھائی پیارے لگ رہے تھے، پتا ہے بیشا کی دوستیں بار بار مجھ سے آکر
پوچھتی تھیں کہ یہ ہی شمشاد ہیں گویا انہیں یقین ہی نا آ رہا ہو۔۔۔۔۔
عربیہ ان کو چائے دیتی ہنس ہنس کر بیشا کی دوستوں کے قصے سنارہی تھی۔

ہاں ماشاء اللہ بہت بدل گیا ہے بچہ، پہلے صحت مند تھا اچھا بھلا جب کچھلی مرتبہ آیا تھا۔۔۔۔۔
مہوش نے عربیہ کی تائید کی۔

Posted On Kitab Nagri

سچی امی شمشاد بھائی تو خود کو گروم کر کے ٹام کروڑ کا نمبر بھی کاٹ گئے۔۔۔۔۔
عریبہ تو اپنے بہنوئی کی تعریفوں کے پل باندھ رہی تھی۔

اچھا تم اب باتیں کم بناؤ اور جا کر میری دوائے آؤ کمر میں درد ہو رہا ہے آج پھر۔۔۔۔۔
حیدر صاحب کے کہنے پر وہ بھاگتی ہوئی ان کی میڈیسن لینے چلی گئی۔

آپ سے کتنی بار کہا ہے کہ دوکان پر چیئر بدلا لیں وہ دوسری رکھ لیں جس سے کمر درد نہیں ہوتا۔۔۔۔۔
مہوش بیگم انہیں پھر سے فی چیئر لینے کا کہنے لگیں اور وہ ہمیشہ کی طرح لے لیں گے کہہ کر ٹال گئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

#####

اسے کمرے میں پہنچایا گیا تو وہ تب تک یہ سوچ چکی تھی کہ اسے شمشاد کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

یقیناً میں نے فون کر کے انکار کیا تھا تو اس کی وجہ سے اس کی انا کو ٹھیس پہنچی ہو گی یا اسی کا بدلہ لینے کے لیے مجھ سے شادی کی ہے یا پھر ویسے ہی اچھا بن رہے ہیں کہ میرا دل نرم ہو جائے، آنے دو ایسا مزا چھکاؤں گی یاد رکھے گا۔۔۔۔۔

منہ پر ہاتھ پھیرتی وہ اس کی شامت لانے کی تیاریاں کرنے لگی۔

پھر کچھ سوچ کر اٹھی ڈریسنگ سے لال لپسٹک لے کر بیڈ کے سامنے والی دیوار پر مل دی۔
جب لپسٹک ختم ہو گی تو دو قدم دور ہو کر دیکھا تو کافی خوفناک منظر لگ رہا تھا یوں لگتا تھا جیسے دیوار پر خون سے لائیں کھینچی گی ہوں۔

فاتحانہ انداز میں مسکرا کر وہ بیڈ پر گھونگھٹ لے کر بیٹھ گئی۔

چند ساعتوں کے بعد دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئی اور پھر دروازہ کھلتا چلا گیا۔

شمشاد جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا اس کی نظر اچانک دیوار پر گی تو اسے حیرانگی کا جھٹکا لگا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ دیوار پر کیا حشر کیا تم نے اور کیوں۔۔۔

وہ دروازہ بند کر کے اس کی جانب آیا اور وہیں کھڑے کھڑے پوچھنے لگا۔

ابھی تو صرف دیوار کا یہ حشر کیا ہے، مجھے زبردستی اپنی زندگی میں شامل کیا ہے تو آپ کی زندگی کا بھی یہ ہی حشر کر دوں گی۔۔۔۔

وہ گھونگھٹ میں سے ہی دانت پیس کر بولی تو شمشاد کو اپنے کانوں پر یقین نا آیا، یہ اس کی ماموں زاد کیسے ہو سکتی ہے اتنی بد تمیز اور بد لحاظ،

وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے کبھی دیوار کو دیکھتا اور کبھی اس کو،

Kitab Nagri

میں ان لڑکیوں میں سے نہیں ہوں جو ساری زندگی رو دھو کر۔۔۔۔۔

میشا نے ایک جھٹکے سے اپنا گھونگھٹ ہٹایا تو سامنے کھڑے اس خوب رو شخص کو دیکھ کر اس کی چلتی زبان رک گئی۔

تم کون ہو اور یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنا دوپٹہ سنبھالتی ایک جٹھکے سے دور ہوئی۔

شٹ اپ۔۔۔ بد تمیز لڑکی۔۔۔

وہ غصے سے کہتا اس کو خو نخواستہ نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

میں پوچھ رہی ہوں کون ہو تم۔۔۔ میں شور مچا کر بلا لوں گی سب کو میرے پاس آئے تو۔۔۔۔۔
اس کی آنکھیں تو اس شمشاد کی منتظر تھیں جو گولو مولو ساسر جھکائے سب کی بات سن کر جی جی کرتا رہتا تھا۔

میں بد قسمتی سے تمہارا شوہر ہوں اور مجھے اب محسوس ہو رہا ہے کہ یہ میری زندگی کا سب سے گھٹیا فیصلہ تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اس کو بہت کچھ جتا کر کمرے سے نکل گیا۔

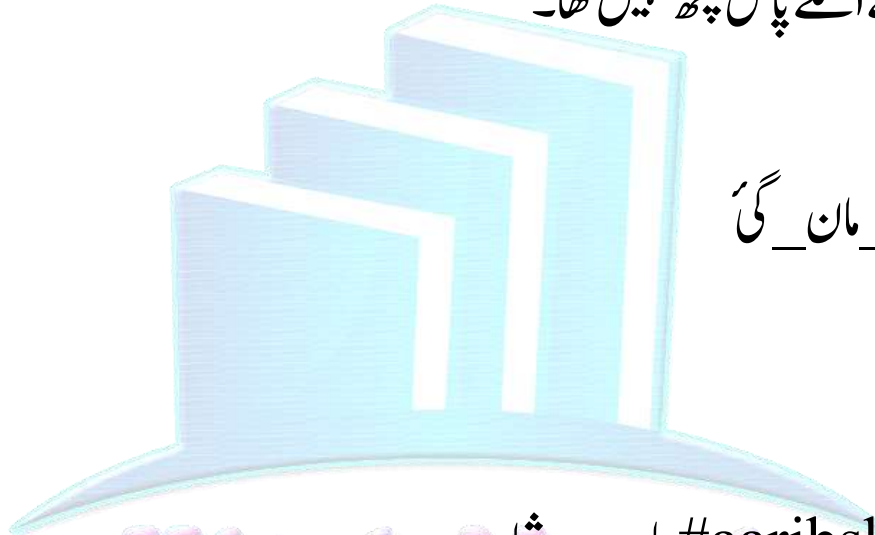
میشا کا چہرہ دیکھنے والا تھا منہ کھولے کب سے وہ وہیں کھڑی تھی۔

یہ کیسے بدل گیا اتنا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اب اپنا سر تھامے بیڈ پر بیٹھ گی۔

پتا نہیں باہر جا کے کس کس کو بتائے گا۔۔ امی اور بابا کو پتا چل گیا تو جان سے مار دیں گے مجھے۔۔۔۔۔
وہ اب جو سوچ رہی تھی وہ اس نے یہ سب کرنے سے پہلے سوچنا تھا مگر اب وہ بے وقوفی کر چکی تھی
سوائے کچھتاوے کے اس کے پاس کچھ نہیں تھا۔



#####لو_میں_مان_گی_

#episode4

#aaribshahnovels #عارب_شاہ
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ رات کے اس پہر چھت پے کھڑا فرصت سے پورے چاند کو دیکھے جا رہا تھا۔

اسے وہ دن یاد آ رہا تھا جب میثا نے اسے فون کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے آفس میں بیٹھا کام کر رہا تھا کہ بیل کی آواز پر کمپیوٹر سکرین سے نظریں ہٹائے بغیر ہیلو کہا تو کسی کا جواب ناپا کر رک گیا۔

پھر دوبارہ سے دوسری جانب شخصیت کی موجودگی جاننے کے لیے ہیلو کہا تو اس کی آواز کانوں سے ٹکرائی تھی۔ جو شاید بچپن سے اس کی خواہش تھی

وہ خوشگوار حیرت سے دو چار مزید کچھ بول نہیں پایا اور مقابل میں وہ ایک ہی جست میں اپنی بات کر کے کال کاٹ گی تھی۔

شمشاد کچھ نا سمجھنے والے انداز میں اپنے موبائل کو دیکھنے لگا پھر سر جھٹک کر کام میں جت گیا مگر دھیان بار بار اسی جانب جا رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کام سے واپس کمرے میں آ کر ماں کو کال ملائی تھی۔

امی وہ راضی تو ہے ناں اس رشتے سے۔۔۔؟

باتوں باتوں میں وہ ان سے پوچھ بیٹھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں نہیں لاکھوں میں ایک ہے میرا بیٹا، وہ راضی اور خوش ہے بہت۔۔۔۔
ماں نے پیار بھرے لہجے میں اس کی فکر دور کی تو اس کا من ہلکا ہو گیا۔

شاید اس لیے کر رہی ہو گی کہ اس کی پڑھائی مکمل نہیں ہو سکے گی، پاگل۔۔ میں خود مدد کیا کروں گا اس کی پڑھائی میں۔۔۔۔

شمشاد کو اپنا تب کا بولا ہوا جملہ یاد آیا تو اس نے اپنا سر دونوں ہاتھوں سے مضبوطی سے جکڑ لیا۔

میں کتنا بے وقوف تھا اس کے صاف صاف انکار کو بھی نا سمجھ سکا، وہ نفرت کرتی تھی مجھ سے۔۔۔۔
وہ اب کسی ہارے ہوئے جواری کی طرح چھت پے پڑی کر سی پر بیٹھ گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں گریزاں ہوں محبت سے تو سبب کچھ ہیں

ورنہ کون ہے جو چاہت کا طلبگار نہیں

میں تو سرپائے محبت ہوں مگر پھر بھی

مجھے اس لفظ "محبت" کا اعتبار نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

#####

اسے سکون کی نیند ساری رات نصیب نہیں ہوئی تھی، بار بار آنکھ کھول کر دیکھتی مگر وہ واپس نہیں آیا تھا
یو نہی آنکھ مچولی کے کھیل میں آذان کی آواز نے طلوع صبح کی نوید سنادی وہ آنکھیں بند کیے لیٹی رہی۔

شمشاد کمرے میں آیا تو میٹھا نے فوراً اسے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا مگر وہ اسے نظر انداز کیے واش روم
چلا گیا۔

کوئی کیسا اتنا چیخ ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔
اسے ابھی تک یہ ہی غم کھائے جا رہا تھا، وہ سوچوں میں گم تھی کہ وہ واش روم سے نکلا اور الماری سے
جائے نماز نکال کر نماز کی نیت کر لی، اس سب وقت میں وہ ایسے برتاؤ کر رہا تھا جیسے اس کے علاوہ کمرے
میں کوئی موجود ہی نا ہو۔

وہ خشوع و خضوع سے نماز ادا کر رہا تھا اور میٹھا اس کو ہی دیکھے جا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بلکل ایسا ہی شہزادہ آتا تھا میرے خواب میں۔۔۔۔۔
وہ کسی ٹرانس کی کیفیت میں بغیر آواز کے لب ہلا کر کہہ رہی تھی۔

چھ فٹ سے نکلتا قد، کسرتی بازو گہری سیاہ آنکھیں ستواں ناک، گھنی مونچھیں ہلکی سی بڑھی ہوئی
داڑھی۔۔۔

یہ ہی سب تو اس کے زندگی کے ساتھی میں اسے چاہیے تھا۔

وہ نماز پڑھ کے سلام پھیر چکا تھا کوئی پانچ سیکنڈ کے لیے دعا مانگ کر وہ اٹھا جائے نماز تہہ کر کے رکھی اور
پہلی مرتبہ اس کی جانب متوجہ ہوا۔

اگر تم چاہو تو آج ہی اپنے والدین کے گھر جاسکتی ہو ہمیشہ کے لیے اور اگر چاہو تو چند دن ٹھہر کر، میں تم پر
کوئی زبردستی نہیں کروں گا میری طرف سے تم جو چاہے بہانہ بنا کر یہ رشتہ ختم کر سکتی ہو۔۔۔۔۔۔۔
وہ ٹھہر ٹھہر کر گھمبیر آواز میں بول رہا تھا۔

اب اٹھو مجھے یہاں سونا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے ہاتھ سے اٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے بیڈ کے قریب آیا تو وہ بے چارہ سامنے لے کر اٹھ گی۔

وہ کمبل سر تک اوڑھ کے لیٹ گیا تو میٹھا سنہوتے دماغ کے ساتھ پاس پڑے صوفہ پر ڈھ گی۔

شمشاد کے الفاظ اس کے دماغ میں گونجنے لگے۔

#####

جاؤ مشعل تم تیار ہو جاؤ، شمشاد تمہیں بھائی صاحب کے گھر چھوڑ آئے گا۔۔۔۔۔
وہ ناشتہ کر چکے تو پھپھونے اسے پیار سے پچکار کر کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی۔۔۔۔

وہ جھجھکتی ہوئی سر جھکائے تیار ہونے کے لیے اٹھ گی۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلیک کلر کا کاہن سوٹ نکال کر پہنا ہلکا سا میک اپ کر کے وہ تیار تھی۔

ناجانے کیوں وہ کمرے میں ہی رک گئی کہ شاید وہ اسے بلانے کے لیے کمرے تک آجائے مگر وہ نہیں آیا، تھوڑی دیر بعد وہ خود ہی اپنا پرس اور چادر اٹھا کر باہر چلی آئی۔

Posted On Kitab Nagri

میں چلتی ہوں پھر، اللہ حافظ۔۔۔۔۔

اس نے جھک کر انیلہ بیگم کو سلام کہا تو انہوں نے اس کے سر پر پیار کیا۔

شام کو شمشاد لینے آجائے گا۔۔۔۔۔

وہ اسے یاد دلاتے ہوئے بولیں۔

آپ بھی آنا پھو۔۔۔۔۔

وہ ان سے وعدہ لینے والے انداز میں بولی تو شمشاد پہلو بدل کر رہ گیا۔

اچھا آجاؤں گی، خیر سے جاؤ۔۔۔۔۔

وہ ان دونوں کو خدا حافظ کہتی ہوئی دروازے تک آئیں۔

گاڑی لے جاؤ، میٹھا کو بانک پے لے کے جاؤ گے۔۔۔۔۔

انیلہ بیگم اسے بانک نکالتے دیکھ کر بولیں تو اس کے چلتے قدم رک گئے۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے کب گاڑی کی عادت ہے اسے، بیٹھ جائے گی بانیک پر آرام سے۔۔۔۔۔
وہ طنزیہ لہجے میں بولتا باہر نکل گیا تو مشعل بھی لب بھینچے اس کے تعاقب میں بیٹھ گی۔

انیلہ کو اپنے بیٹے کا لہجہ عجیب سا لگا۔

#####

وہ میکے پہنچی تو بابا سے مل کر اس کی آنکھیں بھرا آئیں، امی اور عریبہ نے بھی اسے گلے سے لگالیا۔

کتنی پیاری لگ رہی ہو میثاء، شمشاد بھائی کی محبت کا رنگ تمہارے چہرے پر پھیلا ہوا ہے۔۔۔۔۔
عریبہ اس کے کان میں شرارت سے بولی تو میثاء اس کی بات پر دل ہی دل میں طنزیہ مسکرائی۔

آؤنا مشعل بیٹھوا دھر۔۔۔۔۔

امی نے اسے اشارہ کر کے شمشاد کے پاس بیٹھ جانے کو کہا، اب مرقی کیانا کرتی کی کہاوت کے تحت وہ اس کے پہلو میں جا کر بیٹھ گی۔

Posted On Kitab Nagri

شمشاد غیر محسوس طریقے سے ماموں سے بات کرتے ہوئے دوسری جانب سرک گیا تھا یہ صرف میثا
نے محسوس کیا۔

کھانا کھا کر جانا بیٹا، میں ابھی تیاری کرتی ہوں۔۔۔۔۔
مہوش نے اس سے باتیں کرتے ہوئے کہا۔

نہیں ممانی شام کو آؤں گا تو کھالوں گا، ابھی مجھے کچھ کام ہیں، اجازت دیں مجھے۔۔۔۔۔
وہ فرمانبرداری سے کہتا ان کے آگے جھکا تو مہوش بیگم نے اس کے کندھے پر ہاتھ پھیرا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خوش رہو۔۔۔

حیدر صاحب نے اسے دعا دی تو وہ جواباً مسکرا کر چلا گیا۔

میثا کا دل بے چین ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

پتا نہیں مجھے لینے بھی آتا ہے اب کہ نہیں۔۔۔۔

وہ اونچی آواز میں بول گی اور پھر غلطی کا احساس ہونے پر دیکھا تو عریبہ اسے آنکھیں دکھا رہی تھی۔

کیا۔۔۔۔

میشا خود کو سنبھال کر الٹا اسی سے سوال کرنے لگی۔

یہ تم کیا بول رہی تھی کہ لینے نہیں آئیں گے تمہیں۔۔۔۔۔
وہ اس کے قریب ہو کر تفتیشی انداز میں بولی۔

میرا مطلب تھا کہ ہر وقت ہی کام ہوتا ہے کوئی نا کوئی اسے، کوئی بعید ہے کہ مجھے لینے بھی نا آئے اور
پھپھو کو ہی آنا پڑے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ بات سنبھالتے ہوئے اوٹ پٹانگ جواب دینے لگی۔

جو بھی ہے میشا مگر تمیز سے تو ان کا ذکر کرو، ان کے سامنے بھی انہیں "تم" ہی کہتی ہو۔۔۔۔۔
عریبہ اس کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے بولی تو میشا صاف مکر گی۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں تو ان کے سامنے تو میں آپ جناب ہی کہتی ہوں۔۔۔۔۔
سفید جھوٹ بول کر وہ اپنی چوڑیوں سے کھینے لگی۔

اچھا، گفٹ کیا ملا ہے وہ دکھاؤ۔۔۔۔۔
مہوش اور حیدر صاحب صحن میں چلے گئے تو وہ دونوں بہنیں اب گپیں لڑانے بیٹھ گئی تھیں۔

گھر ہی چھوڑ کے آئی ہوں، بریسلٹ ملا ہے مجھے منہ دکھائی میں۔۔۔۔۔
اب وہ کس منہ سے بتاتی کہ بریسلٹ ملا تو نہیں البتہ وہ واش روم میں لٹکے شمشاد کے کپڑوں میں بریسلٹ
کی ڈبیہ دیکھ چکی تھی جو وہ اسے منہ دکھائی میں دینے والا تھا اگر حالات سازگار ہوتے تو۔

پاگل وہ گفٹ تو سب ضرور پہن کے رکھتی ہیں تم پہن کے ہی نہیں آئی۔۔۔۔۔
عریبہ اس کی عجیب سی منطق پر سرپیٹ کے رہ گئی۔

اچھا جاؤ میرے لیے کچھ کھانے کو لاؤ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میشا سے آرڈر دیتی صوفہ پر ہی دراز ہو گی۔

میرا تو پرسوں پیپر ہے نا آپ خود لے لو جو کھانا ہے۔۔۔۔۔
عربیہ اسے ہری جھنڈی دکھا کر نکل گی۔

#####

رات کے آٹھ بج چکے تھے مگر ابھی تک اس کے سسرال والوں کی کوئی خبر نہیں تھی۔

میشا فون کرو شمشاد کو ابھی تک کیوں نہیں پہنچے، کھانا بھی تیار کر دیا تمہاری ماں نے۔۔۔۔۔
حیدر صاحب اسے بولے تو وہ مرے مرے قدم اٹھاتی ٹیلی فون سٹینڈ تک آ گی۔

اب کہا کہ مجھے لینے آؤ تو کہیں گے کہ کل تو مجھے خوب باتیں سنائیں اور آج منتوں پے آ گی۔۔۔۔۔
میشا وہیں کھڑے کھڑے سوچنے لگی اور پھر خیال آیا کہ مجھے تو اس کا نمبر بھی معلوم نہیں ہے۔

Posted On Kitab Nagri

بابا مجھے تو ان کا نمبر یاد نہیں۔۔۔۔۔

بہت معصومیت سے معذرت کی گی تو وہ خود آکر نمبر ڈائل کرنے لگے۔

بیٹا کہاں ہو تم۔۔۔۔۔

وہ فون کان سے لگا کر پوچھنے لگے۔

اچھا اچھا، ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

وہ چند ثانیے بعد بول کر فون رکھ چکے تھے۔

راستے میں ہیں ماں بیٹا۔۔۔۔۔

وہ انکو خبر کرتے ہوئے پھر سے اپنی چار پائی پر بیٹھ گئے۔

کچھ دیر کے بعد دروازے پے دستک ہوئی تو حیدر صاحب نے جا کر دروازہ کھولا۔

وہ اور پھپھو دونوں مٹھائی اور کیک کے ساتھ اندر داخل ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

میشا نے جلدی سے آگے بڑھ کر مسکرا کر سلام کہا جس کا جواب پھپھونے تو دیا مگر شمشاد یکسر نظر انداز کیے آگے بڑھ گیا۔

میشا کی اداس نظروں نے اس کا اندر داخل ہونے تک پیچھا کیا اور پھر تھکے قدموں سے پیچھے پیچھے برآمدے میں چلی گی۔



تیرے ابرو کی جنبش سے گھائل ہو گئے ہم بھی
سختوت کرنے آئے تھے سائل ہو گئے ہم بھی

تم مجھے خاموش لگ رہے ہو یا میرا وہم ہے بیٹا۔۔۔۔۔

کھانا کھا کر واپسی پے انیلہ بیگم نے شمشاد کی طرف دیکھ کر کہا جو ان کی دوسری جانب بیٹھا گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں تو، آپ کو ایسا کیوں لگا۔۔۔۔۔

شمشاد نے مسکرا کر ہلکے پھلکے انداز میں جوابا کہا تو وہ دھیمی آواز میں ہنس دیں۔

میں ماں ہوں تمہاری، اور بچپن سے تمہاری ہر عادت سے واقف ہوں۔۔۔۔۔
وہ عام سے انداز میں کہتیں اسے بہت کچھ جتا گئیں۔

اماں آپ بھی خوا مخواہ پریشان ہوتی رہتی ہیں، مجھے کیا ہونا ہے۔۔۔۔۔
وہ ان کی آنکھوں میں جھانک خوشگوار موڈ میں کہہ رہا تھا۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

ہاں ویسے یہ بات بھی ہے مگر تمہاری زندگی میری پھول جیسی بھتیجی نے آکر مکمل کر دی، تمہیں بچپن کی خواہش پوری ہو گی تو تمہیں تو اصولا تو تمہاری مسکراہٹیں عروج پر ہونی چاہئیں، ہیں نامشعل۔۔۔۔۔ انہوں نے اسے چھیڑتے ہوئے پیچھے بیٹھی میٹھا کو بھی درمیان میں گھسیٹا تو وہ ہکا بکا سی رہ گئی۔ شمشاد کے ہاتھ سٹیرنگ پر سخت ہو گئے تھے وہ بنا کسی تاثر کے گاڑی چلاتا رہا۔

www.kitabnagri.com

تم دونوں کو اگر زندگی میں کسی بھی الجھن یا رکاوٹ کا سامنا ہو تو اپنے رشتے کی مضبوطی سے اس رکاوٹ کو توڑ کر آگے نکل جانا، اللہ نے میاں بیوی کا رشتہ بہت مضبوط بنایا ہے کی دھوئیں اور مصیبتوں کے موسم آکر چلے جاتے ہیں مگر یہ رشتہ چٹان کی طرح مضبوط رہتا ہے۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ باہر کی طرف دیکھتیں ان دونوں سے مخاطب تھیں، بیشا سر جھکائے ان کی ہر بات غور سے سن رہی تھی۔

اماں اب آپ تو ایسی باتیں کر رہی ہیں جیسے اللہ نا کرے ہم میں کوئی نا چاتی ہوئی ہو، آپ فکر مت کریں کبھی بھی ہماری وجہ سے آپ کو یا ماموں کو کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔۔۔۔۔ شمشاد سمجھ چکا تھا کہ اس کی ماں ان دونوں کے درمیان حائل اجنبیت کو جان چکی تھیں۔

اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔۔۔

وہ اس کے چہرے پر محبت سے ہاتھ پھیر کر بولیں تو شمشاد نے ماں کا ہاتھ چوم لیا۔

میشا کا دل ڈوب سا گیا، اپنی نادانیوں میں کیا کر گی تھی وہ، کتنے خوبصورت رشتے اپنی نا سمجھی میں خراب کر گئی تھی۔

تھوک نکل کر اس نے اپنی نکھوں میں آنے والے آنسو پی لیے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

#####

گھر آکر میٹھانے چائے بنا کر پھپھو کو دی تو انہوں نے شمشاد کے لیے بھی لے جانے کو کہا۔

وہ دوپٹہ ٹھیک کر کے، ٹرے ہاتھ میں تھامے بغیر آواز کیے دروازہ کھول کر کمرے میں آئی تو وہ ہوش و خرد سے بیگانہ کنبل لیے ہوئے سو رہا تھا۔

اتنے جلدی سو گئے۔۔۔۔۔

میٹھانے منہ بنایا،

وہ کوشش کرنا چاہ رہی تھی کہ کسی طرح اس سے بات کر کے معافی مانگ لے مگر وہ اسے موقع ہی کب دے رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

وہ دبے قدموں سے چلتی اس کے قریب آکھڑی ہوئی۔

کاش میں آپ کو بتا سکتی کہ مجھے اس شمشاد سے نفرت تھی جو تین سال پہلے ہوتا تھا موٹا اور بدھا،

Posted On Kitab Nagri

یہ سمارٹ اور ہینڈ سم شمشاد جو میرا شوہر ہے یہ مجھے کتنا پیارا ہے۔۔۔۔۔
وہ سرگوشی کرتے ہوئے اس کے چہرے کو محبت بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

چند سیکنڈ وہیں کھڑے رہ کر وہ ٹرے واپس رکھنے کچن میں چلی گی۔

اس کی قدموں کی آواز دور ہوئی تو شمشاد نے اپنی آنکھیں کھول دیں۔

مجھے خود پر غصہ آتا ہے مشعل حیدر کہ میں نے تم جیسی بے حس اور خود غرض لڑکی کو چاہا تھا۔۔۔
وہ کھلے ہوئے دروازے سے اس کی پشت کو دیکھ کر کراہیت سے بولا اور پھر کروٹ لے کر سو گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

#####

آج امی اور بابا ان سے ملنے آئے تھے وہ انہیں دیکھ کر بہت خوش ہوئی۔

جاؤ میشا چائے بنا کر لاؤ اچھی سی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انیلہ پھپھونے اسے ان کے لیے چاہے بنانے کو کہا تو حیدر صاحب نے اسے روک لیا۔

نہیں چائے کو چھوڑو ادھر آؤ، تم لوگوں کے لیے ایک ادنیٰ سا تحفہ لائے ہیں ہم۔۔۔۔۔
وہ اسے اپنے پاس بلا کر بٹھاتے ہوئے بولے تو وہ نا سمجھی سے دیکھنے لگی۔

تم دونوں کے لیے نار ان کے ٹکٹس ہیں، گھوم پھر آؤ دونوں۔۔۔۔۔
وہ اسے ٹکٹس تھماتے ہوئے شمشاد کی جانب دیکھ کر بولے۔

کیا ضرورت تھی ماموں، ہم خود جب بھی پروگرام بنتا چلے جاتے،۔۔۔۔۔
وہ ان کی بات سن کر حیرانگی سے بھرے لہجے میں بولا۔

کوئی بات نہیں شادی کا کوئی گفٹ تو دینا تھا ناں تم لوگوں کو۔۔۔۔۔
مہوش بیگم مسکرا کر بولیں تو وہ چپ ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا کیا آپ نے بھائی صاحب، میں تو کہتی بھی رہتی کہ کہیں چلے جاؤ تو ان لوگوں نے نہیں جانا تھا، سست کہیں کے۔۔۔

وہ محبت سے انہیں ڈانٹ کر بولیں تو مہوش بھی ہنس دیں۔

تیار کر لینا اچھے سے تم، سارے گرم کپڑے رکھ لینا اور مل کر جانا کیونکہ عریبہ اتا ولی ہو رہی تھی کہ مجھ سے ملے بنا ہی نا چلے جائیں۔۔۔۔۔
مہوش میثا کو سمجھاتے ہوئے بولیں تو وہ سر ہلا کر رہ گئی۔

#####



تم مجھے خاموش لگ رہے ہو یا میرا وہم ہے بیٹا۔۔۔۔۔
کھانا کھا کر واپسی پے انیلہ بیگم نے شمشاد کی طرف دیکھ کر کہا جو ان کی دوسری جانب بیٹھا گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔

نہیں تو، آپ کو ایسا کیوں لگا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شمشاد نے مسکرا کر ہلکے پھلکے انداز میں جوابا کہا تو وہ دھیمی آواز میں ہنس دیں۔

میں ماں ہوں تمہاری، اور بچپن سے تمہاری ہر عادت سے واقف ہوں۔۔۔۔۔
وہ عام سے انداز میں کہتیں اسے بہت کچھ جتا گئیں۔

اماں آپ بھی خوا مخواہ پریشان ہوتی رہتی ہیں، مجھے کیا ہونا ہے۔۔۔۔۔
وہ ان کی آنکھوں میں جھانک خوشگوار موڈ میں کہہ رہا تھا۔

ہاں ویسے یہ بات بھی ہے مگر تمہاری زندگی میری پھول جیسی بھتیجی نے آکر مکمل کر دی، تمہیں بچپن کی
خواہش پوری ہو گی تو تمہیں تو اصولا تو تمہاری مسکراہٹیں عروج پر ہونی چاہئیں، ہیں نا مشعل۔۔۔۔۔
انہوں نے اسے چھیڑتے ہوئے پیچھے بیٹھی میشا کو بھی درمیان میں گھسیٹا تو وہ ہکا بکا سی رہ گئی۔
شمشاد کے ہاتھ سٹیرنگ پر سخت ہو گئے تھے وہ بنا کسی تاثر کے گاڑی چلاتا رہا۔

Posted On Kitab Nagri

تم دونوں کو اگر زندگی میں کسی بھی الجھن یا رکاوٹ کا سامنا ہو تو اپنے رشتے کی مضبوطی سے اس رکاوٹ کو توڑ کر آگے نکل جانا، اللہ نے میاں بیوی کا رشتہ بہت مضبوط بنایا ہے کی دکھوں اور مصیبتوں کے موسم آکر چلے جاتے ہیں مگر یہ رشتہ چٹان کی طرح مضبوط رہتا ہے۔۔۔۔۔

وہ باہر کی طرف دیکھتیں ان دونوں سے مخاطب تھیں، بیشا سر جھکائے ان کی ہر بات غور سے سن رہی تھی۔

اماں اب آپ تو ایسی باتیں کر رہی ہیں جیسے اللہ نا کرے ہم میں کوئی نا چاقی ہوئی ہو، آپ فکر مت کریں
کبھی بھی ہماری وجہ سے آپ کو یا ماموں کو کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔۔۔۔۔

شمشاد سمجھ چکا تھا کہ اس کی ماں ان دونوں کے درمیان حائل اجنبیت کو جان چکی تھیں۔

www.kitabnagri.com

اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com
وہ اس کے چہرے پر محبت سے ہاتھ پھیر کر بولیں تو شمشاد نے ماں کا ہاتھ چوم لیا۔

میشاکا دل ڈوب سا گیا، اپنی نادانیوں میں کیا کر گی تھی وہ، کتنے خوبصورت رشتے اپنی نا سمجھی میں خراب کر گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تھوک نکل کر اس نے اپنی نکھوں میں آنے والے آنسو پی لیے تھے۔

#####

گھر آکر میٹھا چائے بنا کر پھپھو کو دی تو انہوں نے شمشاد کے لیے بھی لے جانے کو کہا۔

وہ دوپٹہ ٹھیک کر کے، ٹرے ہاتھ میں تھامے بغیر آواز کیے دروازہ کھول کر کمرے میں آئی تو وہ ہوش و خرد سے بیگانہ کمبل لیے ہوئے سو رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اتنے جلدی سو گئے۔۔۔۔

میٹھا منہ بنایا،

وہ کوشش کرنا چاہ رہی تھی کہ کسی طرح اس سے بات کر کے معافی مانگ لے مگر وہ اسے موقع ہی کب دے رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بے قدموں سے چلتی اس کے قریب آکھڑی ہوئی۔

کاش میں آپ کو بتا سکتی کہ مجھے اس شمشاد سے نفرت تھی جو تین سال پہلے ہوتا تھا موٹا اور بدھا،
یہ سمارٹ اور ہینڈ سم شمشاد جو میرا شوہر ہے یہ مجھے کتنا پیارا ہے۔۔۔۔۔
وہ سرگوشی کرتے ہوئے اس کے چہرے کو محبت بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

چند سیکنڈ وہیں کھڑے رہ کر وہ ٹرے واپس رکھنے کچن میں چلی گی۔

اس کی قدموں کی آواز دور ہوئی تو شمشاد نے اپنی آنکھیں کھول دیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

مجھے خود پر غصہ آتا ہے مشعل حیدر کہ میں نے تم جیسی بے حس اور خود غرض لڑکی کو چاہا تھا۔۔۔۔۔
وہ کھلے ہوئے دروازے سے اس کی پشت کو دیکھ کر کراہیت سے بولا اور پھر کروٹ لے کر سو گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

#####

آج امی اور بابا ان سے ملنے آئے تھے وہ انہیں دیکھ کر بہت خوش ہوئی۔

جاؤ میشا چائے بنا کر لاؤ اچھی سی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انیلہ پھپھونے اسے ان کے لیے چاہے بنانے کو کہا تو حیدر صاحب نے اسے روک لیا۔

نہیں چائے کو چھوڑو ادھر آؤ، تم لوگوں کے لیے ایک ادنیٰ سا تحفہ لائے ہیں ہم۔۔۔۔۔
وہ اسے اپنے پاس بلا کر بٹھاتے ہوئے بولے تو وہ نا سمجھی سے دیکھنے لگی۔

تم دونوں کے لیے نار ان کے ٹکٹس ہیں، گھوم پھر آؤ دونوں۔۔۔۔۔
وہ اسے ٹکٹس تھماتے ہوئے شمشاد کی جانب دیکھ کر بولے۔

کیا ضرورت تھی ماموں، ہم خود جب بھی پروگرام بنتا چلے جاتے،۔۔۔۔۔
وہ ان کی بات سن کر حیرانگی سے بھرے لہجے میں بولا۔

کوئی بات نہیں شادی کا کوئی گفٹ تو دینا تھا ناں تم لوگوں کو۔۔۔۔۔
مہوش بیگم مسکرا کر بولیں تو وہ چپ ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا کیا آپ نے بھائی صاحب، میں تو کہتی بھی رہتی کہ کہیں چلے جاؤ تو ان لوگوں نے نہیں جانا تھا، سست کہیں کے۔۔۔

وہ محبت سے انہیں ڈانٹ کر بولیں تو مہوش بھی ہنس دیں۔

تیار کر لینا اچھے سے تم، سارے گرم کپڑے رکھ لینا اور مل کر جانا کیونکہ عریبہ اتا ولی ہو رہی تھی کہ مجھ سے ملے بنا ہی نا چلے جائیں۔۔۔۔۔
مہوش میشا کو سمجھاتے ہوئے بولیں تو وہ سر ہلا کر رہ گئی۔

وہ نار ان کے لیے روانہ ہو رہے تھے، انیلہ بیگم نے آیت الکرسی پڑھ کر ان دونوں پر دم کیا اور گلے لگا کر رخصت کیا۔
www.kitabnagri.com

وہ بیگ گھسیٹتا بے رخی سے آگے آگے چل پڑا، میشا بھی ہینڈ بیگ لیے گاڑی میں جا بیٹھی۔
انیلہ دور کھڑی انہیں ہاتھ ہلا رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

سو کالڈ ہنی مون کے لیے سفر شروع ہو چکا تھا، وہ چپ چاپ اس کے برابر بیٹھا تھا گویا قسم کھالی ہو کہ ایک لفظ بھی منہ سے نہیں نکالے گا۔

امی اور بابا ایئر پورٹ پر خدا حافظ کہنے آئیں گے۔۔۔۔۔
میشا نے بے مطلب ہی اسے بتایا تو وہ ٹس سے مس نہ ہوا۔

میشا برواچکا کر رہ گئی۔
ایئر پورٹ پہنچے تو مہوش اور حیدر صاحب بھی ان کو وداع کرنے آ گئے۔

میشالیک کرماں کے سینے سے لگی۔
امی دعا کیجیے گا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

وہ ان کے ہاتھ چوم کر بولی تو مہوش ان دونوں کو دعائیں دینے لگیں۔

پھر فلائٹ کی اناؤ سمنٹ تک وہ بیٹھے ان کے ساتھ باتیں کرتے رہے، حیدر سے صاحب سے گفت و شنید کے بعد شمشاد کا موڈ کچھ بہتر ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اناؤ سمنٹ ہونے لگی تو سب لوگوں کے ساتھ ساتھ وہ دونوں بھی خدا حافظ کہتے اندر کی جانب بڑھ گئے۔

سارا سفر شمشاد نے اس سے ایک بات تک ناکی وہ بہت بور ہو رہی تھی۔

اچانک اس کی نظر سامنے بیٹھے کیل پر پڑی، وہ لڑکی اپنے شوہر کے کندھے پر سر رکھے سو رہی تھی۔

میشا نے بھی اسی طرح کرنے کا پلان بنایا اور آنکھیں بند کر کے اونگھتی ہوئی شمشاد کے کندھے پر سر رکھ گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مقابل بھی وہ تھا۔۔۔

اچانک سے اس نے اپنا کندھا ہٹا لیا اور میشا کا سر جھٹک کر ڈھلک گیا۔

آؤچ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گردن پے ہاتھ رکھ کر سیدھی ہوئی۔

اگر اتنی نیند آرہی ہے تو اپنی سیٹ سے ٹیک لگا کر سو جاؤ۔۔۔۔۔
وہ جلے ہوئے انداز میں کہتا دوبارہ میگزین دیکھنے میں مصروف ہو گیا۔

میشا نے ادھر ادھر نظریں گھمائیں کہ کوئی اس کی یہ عزت افزائی دیکھ تو نہیں رہا مگر خوش قسمتی سے کسی کا دھیان ان کی جانب نہیں تھا۔

وہ اپنی گردن سہلاتی ہوئی سیدھی ہو کر بیٹھ گی، پہلا آئیڈیا ہی فلاپ ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

#####

خدا خدا کر کے سفر کا اختتام ہوا اور وہ اپنے ہوٹل پہنچ چکے تھے۔

میشا نے کمرے کا پردہ ہٹایا تو سامنے برف کے پہاڑ دیکھ کر وہ سحر زدہ ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

کتنی خوبصورت جگہ ہے۔۔۔۔۔
وہ پہاڑوں کے حسن میں کھو گی۔

شمشاد کپڑے چینج کر کے آیا تو بستر میں گھس گیا۔

میں فریش ہو کے آتی ہوں پھر کچھ کھانے کے لیے جاتے ہیں۔۔۔۔۔
وہ اس کی طرف دیکھ کر پر جوش ہو کر بولی اور اپنے کپڑے نکالنے لگ گی۔

میں تھک گیا ہوں اس لیے سونے لگا ہوں، مجھے کچھ نہیں کھانا اگر تمہیں کھانا ہے تو کمرے میں منگوا
لو۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ دو ٹوک انداز میں کہتا اس کے سارے ارمانوں پر پانی پھیر گیا۔

رات میں سو لیجیے گا پلیز، ابھی باہر چلتے ہیں نا کہیں۔۔۔۔۔
وہ کسی امید کے تحت آخری مرتبہ اس سے منت کر کے بولی مگر جواب ناشد۔

Posted On Kitab Nagri

میشاکے اندر کچھ ٹوٹا تھا۔

مجھے پتا ہے آپ مجھے سن رہے ہیں۔۔۔۔

وہروہاں سے لہجے میں آج ہی اس سے بات کرنے کا عزم کر چکی تھی۔

ماناکہ میں غلط تھی پہلے، مگر اب آپ غلط کر رہے ہیں۔۔۔۔
وہ اپنے لہجے کو بمشکل مضبوط رکھے ہوئے تھی، آنسو اکھیوں میں جھلملا رہے تھے۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

میں آپ کو اب اپنا سب کچھ مان چکی ہوں تو اب آپ مجھے بے رخی دکھا کر بدلہ لے رہے ہیں۔۔۔۔۔
وہ اس کی بند آنکھوں کی جانب دیکھ کر کہہ رہی تھی، جواب اچانک سے کھل گئی تھیں مگر وہ اپنی جگہ
بدستور لیٹا ہوا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم خود غرض ہو مینشا، اس لیے میرے دل سے اتر گئی ہو۔۔۔۔۔
وہ آج پہلی بار اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا تھا،

تمہیں اگر میرے وجود سے بہت پہلے سے نفرت تھی تو اب کیسے محبت ہو سکتی ہے۔۔؟
وہ اسے آج کٹہرے میں لا کر کھڑا کر چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میری نادانی تھی وہ۔۔۔۔

سر جھکائے کسی مجرم کی طرح اعتراف جرم کر رہی تھی۔

ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔

وہ قہقہہ لگا کر ہنسا تھا اور پھر اس کے بالکل سامنے بیٹھ گیا۔

نادانی نہیں تھی تمہاری، وہ تمہاری اصلیت تھی، تم کسی کو بھی اس کی شکل و صورت کے حساب سے یہ ٹریٹ نہیں کر سکتی، میں اندر سے وہ ہی ہوں جو تین چار سال پہلے تھا، میں اگر اپنا حلیہ نابدل پاتا تو آج تم مجھے بحیثیت شوہر تسلیم نہ کرتی۔۔۔؟

وہ حرف حرف سچائی بیان کر رہا تھا اور ہر لفظ میثاق کے دل میں پیوست ہو رہا تھا۔

مجھے تذلیل کا احساس ہوا ہے اس لیے کہ تم نے میری شخصیت کا مذاق بنایا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنے سینے پر انگلی چبھو کر کہہ رہا تھا میثاق نظریں نہ اٹھا سکی۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں یاد ہے بچپن میں جب جب تم میرا مذاق بناتی تھی تو میں اسے صرف مذاق ہی سمجھتا تھا، مجھے کیا معلوم تھا کہ تم سچ میں میری تذلیل کرتی تھیں۔۔۔۔۔
آج وہ بہت ساری باتیں کر رہا تھا مگر جواب میں میثاکے پاس کچھ نہیں تھا۔

وہ بس رو رہی تھی۔

تم اس رشتے کو چاہے نانہاؤ مجھے کوئی گلہ نہیں، تمہیں گھر والوں کے ڈر سے سمجھوتہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔

وہ اپنی بات ختم کر کے لیٹ چکا تھا، اسے کوئی خیال نہیں تھا اس کا جو کب سے صرف آنسو ہی بہائے جا رہی تھی۔



www.kitabnagri.com

#####

دوسرے دن کی صبح خاموش سی تھی۔

شمشاد نے ناشتہ کمرے میں منگوالیا تھا وہ ناشتے سے بھرپور انصاف کر رہا تھا۔
مگر میثا نے جی مار کر بس دونوں لے کھائے حالانکہ رات کو بھی کچھ نہیں کھایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ناشتہ کر کے ٹشو سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے جیکٹ پہننے لگا۔

میں باہر جا رہا ہوں، اگر تم نے بھی کہیں جانا ہوا تو بے شک چلی جانا اور موبائل ساتھ رکھنا۔۔۔

وہ جیکٹ پہن کر اسے ہدایت دیتا کمرے سے نکل گیا۔

میشا کو اس کی بات پر کوئی حیرت نہیں ہوئی۔

اسے اس کی وہ بات یاد آئی کہ پچھتاؤ گی میرے ساتھ جا کے۔۔۔

میشا کے چہرے پر پھینکی سی ہنسی اٹھ آئی۔

ناشتے کے برتن بھجوا کر اس نے بھی اوور کوٹ پہنا چادر کندھوں پر پھیلا کر باہر نکل آئی۔

www.kitabnagri.com

چلیں جی یوں تو پھر یوں ہی سہی۔۔۔ آپ الگ اپنی زندگی جینا چاہتے ہیں تو جی لیں۔۔۔

وہ دل میں اسے مخاطب کرتے ہوئے بولی اور برف کی ڈھلانون پر سے چلتی چلتی سڑک تک آ گئی۔

کی نو بہا تاجوڑے، فیملیز، بچے بہت سے لوگ وہاں گھوم پھر رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

سیلفیز لے رہے تھے، میثان سب کو دیکھنے کے لیے وہیں کھڑی ہو گی۔

سچ کہتے ہیں کہ جب انسان خوش ہوتا ہے اسے نعمت ملی ہوتی ہے تو وہ محسوس نہیں کرتا اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا اور جب اسے کوئی دکھ پہنچتا ہے تو وہ اسے بار بار محسوس کرتا ہے واویلا مچاتا ہے، بہت ناشکرے ہیں ہم۔۔۔۔

وہ اپنا اور وہاں موجود دوسرے لوگوں کا موازنہ کر رہی تھی۔

پھر چند قدم چل کر وہ ایک بیچ پر آ کر بیٹھ گی۔
وہیں بیٹھے بیٹھے قریب دو گھنٹے گزر چکے تو اس کی کمر اکڑ گی۔

وہ ہوٹل واپسی کے ارادے سے اٹھی، ابھی چند قدم ہی چل پائی تھی کہ ایک آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی۔

--! Excuse Me

Posted On Kitab Nagri

بھاری مردانہ آواز پر وہ رک گئی، مڑ کر دیکھا تو سامنے ایک اجنبی شخص کھڑا اس کو اپنائیت سے دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔

جی۔۔۔؟

میشا نے نپے تلے انداز میں اس کا جواب دیا تو وہ چلتا ہوا میشا کے سامنے آرکا۔

میں کب سے آپ کو دیکھ رہا ہوں یہاں بیٹھے ہوئے سوچا آپ سے تعارف ہو جائے۔۔۔۔۔۔
وہ یوں مینشا سے مخاطب تھا جیسے اسے صدیوں سے جانتا ہو۔ مینشا حیرانگی سے ملے جلے تاثرات لیے
خاموش کھڑی رہی۔

By the way میرا نام احمد ہے۔۔۔۔۔

وہ اپنا ہاتھ اس کی جانب بڑھاتے ہوئے بولا۔

سوری مگر مجھے پسند نہیں ہے اجنبی لوگوں سے گھلنا ملنا میں چلتی ہوں اب۔۔۔۔۔

وہ سلیقے سے معذرت کرتی ہوئی اپنی منزل کی طرف چل دی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ وہیں کھڑے اسے جاتا دیکھ رہا تھا۔

کتنی پرکشش تھیں اس کی آنکھیں اور اس بھی۔۔۔۔۔

وہ شاعرانہ انداز میں بولتا ہوا، اپنے کیمپ کی طرف بڑھ گیا جہاں وہ اپنے دوستوں کے ساتھ موجود تھا۔

#####

رات اپنی آب و تاب سے سفید پہاڑوں پر چمک رہی تھی۔

کھانا کھا کر میٹھا چپ چاپ لیٹ گئی تھی مگر شمشاد صوفہ پر بیٹھا اپنے ساتھ لائی گئی کتابیں پڑھنے میں مصروف تھا۔

اس کا جی چاہا کہ کہہ دے کہ اب لائٹ آف کر دیں مگر وہ بولنا سکی آنکھیں سختی سے میچ کر پڑی رہی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر کے بعد کتابیں رکھ کر لائٹ آف کیے وہ بیڈ پر آکر لیٹ گیا، میٹھا تھوڑی سی اور اپنی جانب سمٹ گئی۔

پرسوں ہم واپس جا رہے ہیں، سب کو یہ ہی بتائیں گے کہ وہاں میری طبیعت خراب ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ وہ اس کی جانب کروٹ لے کر نائٹ بلب کی روشنی میں اس کے چہرے کو دیکھ کر بولا تو وہ بند آنکھوں سے ہی ٹھیک ہے کہہ کر خاموش ہو گئی۔

شمشاد اس کا چہرہ دیکھنے لگا یہ وہی نین نقش تھے جو اس کی زندگی کے بیس سال اس کے سپنوں میں روز آتے تھے، وہ اس کے خواب میں آکر اس کی باتوں پر ہنستی رہتی تھی اور وہ خواب سے جاگ کر مسکراتا رہتا۔

www.kitabnagri.com

اور یہ آنکھیں۔۔۔۔۔

کسی ٹرانس کی کیفیت میں شمشاد نے ہاتھ بڑھا کر اس کی آنکھوں کو چھوا تو وہ کرنٹ کھا کر پیچھے ہوئے اور آنکھیں کھول کرنا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی، شمشاد نے فوراً اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔

Posted On Kitab Nagri

اسے اپنی حرکت پر کافی شرمندگی ہوئی،

آئی ایم ریٹیلی سوری۔۔۔

وہ اس سے معذرت کرتا دوسری جانب کروٹ لے چکا تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

پتا نہیں کیا سوچے گی وہ۔۔۔۔

شمشاد کو رہ رہ کر خود پر غصہ آ رہا تھا۔

میں نے اتنا دور ری ایکٹ کر دیا شاید، کوئی کھانے لگے تھے مجھے۔۔۔۔

میشا کو اپنے رویے پر افسوس ہونے لگا۔

کتنے شر مندہ ہو گئے تھے وہ۔۔۔۔

وہ اس کے چہرے کے تاثرات کو سوچتے ہوئے خود کو قصور وار ٹھہرانے لگی۔



زندگی میں اتنی پرکشش جگہ آ کر بھی کچھ نابدلہ تھا، وہی بے رنگ سی زندگی وہ ہی اداس سادل۔

سچ کہتے ہیں کہ اگر دل اداس ہو تو دنیا کے حسین ترین نظارے بھی پھیکے لگتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

روز و پل ہوٹل سے نکل کر آج وہ اس پہاڑ کی جانب چل پڑی تھی جسے وہ اپنے کمرے کی کھڑکی سے روز دیکھ کر مسحور ہو جاتی تھی۔

شمشاد صبح ہی اسے بنا بتائے پھر سے کہیں جا چکا تھا۔

اس کے پاؤں برف میں دھنس رہے تھے مگر وہ چلتی جا رہی تھی، اس کے ہاتھ سردی کی وجہ سے شل ہو چکے تھے کیونکہ دستانے پہننا وہ بھول گئی تھی

وہ چلتی ہوئی ایک دیو ہیکل پہاڑ کے پاس ایک درخت کے نیچے جا کر کھڑی ہو گئی تاکہ تھوڑی تھوڑی برفباری ہو رہی تھی اس سے بچ سکے۔

وہ اپنے دونوں ہاتھوں کو آپس میں گرم کرنے کے لیے رگڑنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں وہ ہی پھر سے اسے اپنی جانب آتا دکھائی دیا، بلیک لیڈر کی جیکٹ پہنے دونوں ہاتھ جیبوں میں ڈالے وہ تقریباً دوڑ کر بر فباری سے بچنے کے لیے اس کے پاس درخت تلے آکھڑا ہوا۔

میشا کو اس کا وہاں آنا ذرا پسند نہیں آیا تھا۔

بر فباری تیز ہوتی جا رہی ہے۔۔۔۔۔

وہ اس کی طرف مسکرا کر کہتے ہوئے بولا تو میشا صرف تائید میں سر ہلا سکی۔

آپ کو برا تو نہیں لگا کہ میں نے آپ کو جوائن کیا۔۔۔۔۔

وہ پوچھ بیٹھا۔

نہیں۔۔۔۔۔

وہ اب اس کے منہ پر اسے بے عزت نہیں کرنا چاہتی تھی۔

آپ نے اپنا نام بھی نہیں بتایا تھا مجھے۔۔۔۔۔

وہ مسکرا کر پوچھنے لگا۔

مشعل حیدر۔۔۔۔۔

وہ سادہ انداز میں بولی۔

Posted On Kitab Nagri

پیارا نام ہے،

آپ کو پتا ہے کہ میں نے آپ کو وہاں دور سے دیکھ کر پہچان لیا تھا کہ آپ ہی ہیں۔۔۔۔۔
دوستانہ انداز کی انتہا تھی، میٹھا پھیکا سا مسکرا دی۔

آپ کی آنکھیں کھینچ لاتی ہیں مجھے۔۔۔۔۔
وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا تو میٹھا تنک گی۔

دیکھیے احمر صاحب، اپنی حد میں رہیں، میں اپنے شوہر کے ساتھ آئی ہوں اور امید ہے کہ آپ ان سے پٹنا
پسند نہیں کریں گے۔۔۔۔۔

وہ اسے آنکھیں دکھا کر غصے سے بولی تو وہ جواباً قہقہہ لگا کر ہنس دیا۔
www.kitabnagri.com

اواچھا، آپ کے شوہر نظر نہیں آتے آپ کے ساتھ۔۔۔؟
وہ اسی سے سوال کرنے لگا تو میٹھا نے وہاں سے چلے جانا ہی مناسب سمجھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں معافی چاہتا ہوں مگر میری بات سن لیں پلیز۔۔۔۔
اسے جانا دیکھ کر اسے روکتے ہوئے بولا میٹھانے گھر اسانس لے کر خود پر کنٹرول کیا اور اس کی جانب متوجہ ہو گئی۔

میری بہن تھی آپ کی عمر کی، بہت خوش مزاج شرارتی، سب سے محبت کرنے والی، اس کی آنکھیں لگتا ہے آپ نے لے لیں۔۔۔۔
وہ د لگیں لہجے میں بولتا اس کی آنکھوں کو ہی دیکھ رہا تھا۔



وہ ہمیں چھوڑ کر چلی گئی پچھلے سال۔۔۔۔
اپنی بہن کا ذکر کرتے ہوئے اس کی آنکھیں نم ہو گئی تھیں۔

www.kitabnagri.com

کیا بھائی اپنی بہنوں سے اتنی محبت بھی کر سکتے ہیں۔۔۔۔
وہ اسے دیکھ کر سوچ میں پڑ گئی، کیونکہ وہ بھائی کے رشتے سے محروم تھی وہ یہ تعلق نہیں سمجھ سکتی تھی۔

آئی ایم سوری۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے افسردہ دیکھ کر میشا بول پڑی۔

کوئی بات نہیں۔۔۔۔

وہ اپنی آنکھیں صاف کرتے ہوئے مسکرا نے لگا تھا۔

کیا ہوا تھا انہیں۔۔۔۔

میشا بھی غیر ارادی طور پر پوچھ بیٹھی۔

میری وجہ سے مری تھی وہ، مم میری بیوی نے مار ڈالا تھا اسے۔۔۔۔

وہ اپنے شوز سے برف کی تہہ کرید رہا تھا، میشا سن کر حیرت زدہ ہوئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں۔۔۔۔

میشا کو وجہ جاننے کے لیے تجسس ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

میری بیوی بہت حسین تھی اور اسی وجہ سے اس سے شادی کی تھی میں نے، مگر اسے میرا بہن کے لیے پیار پسند نہیں تھا۔۔۔۔۔

وہ تھوڑی دیر کے لیے ٹھہر کر سانس لینے لگا، اس کے منہ سے گرم دھواں اڑ کر ہوا میں تحلیل ہو گیا۔

وہ حسین ہونے کے ساتھ ذہنی مرضہ تھی وہ چاہتی تھی کہ میں صرف اس کا ہو کر رہوں، اجیرن کر دی تھی اس نے ہماری زندگی اور ایک دن مجھ سے لڑائی کے بعد جیلیسی میں آ کر میری بہن کو ذہر دے دیا۔۔۔۔۔

انتہائی کر بناک قصہ بیان کر کے اس کا چہرہ آفت زدہ لگ رہا تھا۔ میشا سن سی کھڑی رہی۔

اب وہ جیل میں قید ہے، مجھے اس کے حسن سے نفرت ہو چکی ہے، جس میں انسانیت ناہوا ایسے حسن کو آگ لگے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ میشا کی طرف دیکھ کر کہتا ہلکا سا آخر میں مسکرایا۔

میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔۔۔

وہ بہت چاہ کر کے بھی افسوس کے لیے الفاظ نا کہہ سکی۔

Posted On Kitab Nagri

سوری آپ کو پریشان کر دیا میں نے۔۔۔۔۔
وہ سر کھجاتا ہوا خجالت سے بولا تو وہ نفی میں سر ہلا گئی۔

میں یہاں اپنے دوستوں کے ساتھ آیا ہوا ہوں۔۔۔۔۔
اسے اپنے متعلق خبر کرتا وہ سامنے والے پہاڑی راستے پر دیکھ رہا تھا۔

آپ کے ہسبینڈ کو بر فباری نہیں پسند۔۔۔؟
وہ پھر ہلکے پھلکے انداز میں اس سے سوال کر بیٹھا تھا، میشا کو اندازہ ہو چکا تھا کہ وہ بہت باتونی اور ہر بات پر
ڈسکس کرنے والا آدمی تھا

جی ان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اسی لیے ہم کل واپس جا رہے ہیں۔۔۔۔۔
شمشاد کا بتایا ہوا بہانہ ہی وہ احمر کو بھی لگا چکی تھی۔

اچھا اللہ صحت دے، اوکے میں بھی چلتا ہوں آپ کو بھی واپس چلنا چاہیے کیونکہ بر فباری تیز ہو گئی
ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی ہوڈ پہن کر وہاں سے چلا گیا۔

میشا اسے جاتا دیکھتی رہی،

کیسے کیسے دکھ لے کر گھوم رہے ہیں لوگ، اور ہر چہرہ دوسروں کے لیے خوش لگتا ہے صرف۔۔۔۔۔
وہ لمبی سانس کھینچ کر اذیت سے بولی۔

وہ واپسی کی طرف قدم بڑھانے لگی اتنے میں پہاڑ سے برف کی ایک چٹان کو اپنی طرف گرتے ہوئے
دیکھا تو اس کی چیخ نکل گئی۔

اس سے پہلے کہ وہ وہاں سے ہٹی وہ برف کا تو داس پر گرا اور اس کی چیخیں بھی ساتھ دبا گیا۔

#####

شمشاد کمرے میں آیا تو وہ وہاں موجود نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے تو کہیں جائے بھی تو مجھ سے پہلے آ جاتی ہے آج کیوں دیر کر دی اس نے۔۔۔۔۔
وہ اپنا کوٹ اتار کر رکھتے ہوئے خود کلامی کر رہا تھا۔

اپنی جیب سے موبائل نکال کر اس کا نمبر ڈائل کیا۔

فون کیوں نہیں اٹھا رہی۔۔۔۔۔

اسے اب دسو سے آنے لگے تھے اور ساتھ میشا کی غیر ذمہ داری پر غصہ بھی آرہا تھا۔

وہ نمبر ڈائل کرتے ہوئے کمرے سے باہر نکل آیا اس کی آنکھیں ہر طرف میشا کو ڈھونڈ رہی تھیں۔

www.kitabnagri.com

اللہ میرے یہ کیسی آزمائش ہے۔۔۔۔۔

وہ اسے ڈھونڈتے ہوئے باہر آگیا، تیز بر فباری میں چند ایک لوگ وہاں موجود انجوائے کر رہے تھے۔

وہ چلتے ہوئے ڈھلان کی جانب آیا تو انتظامیہ کا اہلکار بھاگتے ہوئے آیا اور اسے آگے جانے سے روکنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

سر آگے مت جائیں زیادہ بر فباری ہو رہی ہے کوئی حادثہ ہو سکتا ہے پلیز آپ سب تعاون کریں اور زیادہ وقت اپنے ہوٹلز میں رہیں۔۔۔۔

وہ شمشاد کو وہاں سے جانے کے لیے کہہ رہا تھا مگر اس کے دماغ میں جھکڑ چل رہے تھے۔

کہیں میشا کو بھی کچھ ہو تو نہیں گیا۔۔۔۔

وہ ناچاہتے ہوئے بھی سوچتے ہوئے بولا اسے کچھ برا ہونے کا احساس ہو رہا تھا۔

سنیں میری بیوی یہاں نہیں مل رہیں مجھے، وہ یہیں تک آتی ہیں روز اور واپس چلی جاتی ہیں، مجھے شک ہے کہ ان کے ساتھ کوئی حادثہ نا ہو گیا ہو۔۔۔۔

وہ اسی اہلکار سے مدد مانگنے لگا تھا۔

آپ کال کریں انہیں۔۔۔۔

وہ شمشاد کو مشورہ دیتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

کر رہا ہوں اٹینڈ نہیں کر رہی۔۔۔ آپ لوگ پلیز میری ہیلپ کریں انہیں ڈھونڈنے میں۔۔۔
وہ منت کرتے ہوئے بولا تو وہ اہلکار فون پے کسی کو ساری صورت حال بتا رہا تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Posted On Kitab Nagri

آپ پریشان مت ہوں پولیس کو اطلاع کر دی ہے، آپ کی بیوی خیریت سے ہوں گی، ان کی کوئی تصویر بھی دے دیں آپ۔۔۔۔

اس اہلکار کے باقی ساتھی بھی آچکے تھے، شمشاد انہیں تفصیل فراہم کر چکا تھا۔۔

اسے کچھ ناہونے دینا میرے اللہ۔۔۔۔

وہ آسمان کی طرف نظریں اٹھا کر بولا تو اس کی آنکھیں بھر آئیں۔

#####

لگتا ہے کچھ ہوا ہے یہاں۔۔۔۔

احمر کا دوست باہر دیکھ کر بولا تو احمر نے بھی کھڑکی سے جھانکا۔

پولیس اور انتظامیہ کے اہلکار لوگوں سے پوچھ گچھ کر رہے تھے، پہاڑوں پر ڈیوائس مشین لگائی جا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

لگتا ہے کوئی مسنگ ہے۔۔۔

احمر نے حالات دیکھ کر اندازہ لگایا۔

میں جا کر پتا کرتا ہوں۔۔۔

وہ ہمیشہ کی طرح ہر کسی کی فکر کرنے والا گرم شال کندھوں پر اوڑھ کے نیچے آگیا۔

کیا ہوا ہے یہاں۔۔؟

وہ چند لوگوں کے جھرمٹ سے پوچھنے لگا۔

ایک لڑکی غائب ہے، اس کا شوہر کہتا ہے کہ یہیں اس کے ساتھ کوئی حادثہ ہوا ہے، پہاڑ پر گئی ہے فورس ڈھونڈنے کے لیے۔۔۔

www.kitabnagri.com

ایک لڑکا اسے بتانے لگا تو اس نے آنکھیں چندھیا کر دوپہاڑوں کو دیکھا، جہاں ٹارچ لائٹس اسے دکھائی دے رہی تھیں۔

رات بھی ہو رہی ہے اللہ خیر کرے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دل ہی دل میں کہتا تھوڑا چل کر آگے آگیا۔

اسے اچانک میشا کا خیال آیا تو اس کے ذہن میں دھماکا ہوا۔

کہیں میشا تو نہیں ہے وہ لڑکی، وہ ہی کھڑی تھی وہاں تیز بر فباری میں۔۔۔۔۔
اس نے پھر ایک سیکنڈ نہیں لگایا اور بنا سوچے سمجھے اس پہاڑ کی جانب دوڑ لگادی۔



وہ پولیس کے ساتھ میشا کی تلاش میں مصروف تھا۔

وہ دیکھیں سر کوئی آدمی وہاں ہاتھوں سے برف ہٹا رہا ہے۔۔۔۔۔

ایک اہلکار نے پولیس آفیسر کو اطلاع دی تو وہ سب پہاڑی سے نیچے اترنے لگے۔

شمشاد بھاگ کر اس کے پاس پہنچا۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی آواز آئی ہے کیا۔۔۔۔۔ وہ بھی اپنے ہاتھوں سے برف ہٹانے میں اس کی مدد کرتا پوچھنے لگا۔

نہیں۔۔۔۔۔

احمر نے جلدی میں جواب دیا۔

پھر آپ کیوں کر رہے ہیں یہ سب۔۔۔۔۔

شمشاد کے ہاتھ میکانیکی انداز میں رک گئے اسے جیسے احمر کی ذہنی حالت پے شبہ ہونے لگا۔

آپ پلیز مجھے تنگ مت کریں مجھے انہیں ڈھونڈنے دیں۔۔۔۔۔

احمر تنگ آکر بولا تو شمشاد اٹھ کھڑا ہوا۔
www.kitabnagri.com

ایکسیوزمی میری مسز ہیں جنہیں یہاں پے ڈھونڈا جا رہا ہے اور آپ اس طرح کی حرکتیں کر کے سرچ

آپریشن پر اثر ڈال رہے ہیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شمشاد کو پکا یقین ہو گیا کہ وہ جو کوئی بھی ہے بے تکی حرکتیں کر رہا ہے، کیونکہ وہ نہیں جانتا تھا کہ احمر کس لیے اسی جگہ میثا کو تلاش کر رہا تھا
آپ شوہر ہیں مشعل کے۔۔؟
احمر خوشگوار حیرت سے بولا۔

وہ یہیں ہیں کہیں، ادھر کھڑی تھیں وہ پلیران سب کو یہاں بلائیں۔۔۔۔
احمر اس جگہ پر اشارہ کرتے ہوئے منت کرنے والے انداز میں بولا تو شمشاد اس کی باتوں پر الجھ سا گیا۔

اتنے میں ٹیم بھی وہاں پہنچ گی۔
مشین کی مدد سے تھوڑی تھوڑی کر کے برف کی تہہ ہٹاتے گئے تو اس کا ہاتھ نظر آنے لگا۔

دیکھا کہا تھاناں میں نے وہ یہیں ہے، پلیر جلدی کریں۔۔۔۔۔
احمر اس کے ہاتھ کو دیکھ کر فوراً بولا، شمشاد اس شخص کو دیکھے جا رہا تھا جو میثا کے متعلق یوں بات کر رہا تھا
اور پریشان تھا جیسے اسے اچھے سے جانتا ہو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاتھوں سے برف ہٹانے کے بعد میثاکا جسم نظر آنے لگا تو شمشاد نے آگے بڑھ کر اسے بانہوں میں اٹھا لیا۔

وہ اسے پتھر کی مورت لگی، وہ بالکل ٹھنڈی پڑ چکی تھی۔

ایمبولینس میں ڈال کر اسے ہاسپٹل لے جایا گیا تھا۔

اللہ اسے میری عمر بھی لگا دے۔۔۔۔

شمشاد نے اس کے نیلے پڑتے جسم کو دیکھ کر سچے دل سے دعا کی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے ہاسپٹل پہنچتے ہی طبی امداد ملنی شروع ہو گئی تھی۔

اس وقت شمشاد کے لیے یہ خبر کسی معجزے سے کم نہ تھی کہ وہ زندہ ہے۔

ان کے جسم کا پارہ خطرناک حد تک گر چکا ہے، ہم کوشش کریں گے بچانے والی ذات تو اللہ کی ہے آپ

دعا کریں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر اسے تسلی دیتے ہوئے اندر کی جانب بڑھ گئے۔

خود پر ستم ہی کیا ہے

خود سے جو تجھے پرے رکھا ہے

بعد مدتوں کے ملنے لگے تو

تو نے کواڑ ہی بند رکھا ہے

آدیکھ میرے سینے پے لگے زخم

نیزے سے ترچھے تھے تیری یاد میں جو

تو نے بھی دوری کا تو غم چھکا ہے

ہم نے خود سے جو تجھے پرے رکھا ہے



وہ پاس پڑے بیچ پر بیٹھتا چلا گیا۔

اسے کچھ ہو جانے کا سوچ کر اس کا دل دہل گیا تھا گویا پھٹ جائے گا۔

وہ کسی دیوانے کی طرح اپنا سر دونوں ہاتھوں سے تھام کر دیوار پر مار رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

عقب سے دو ہاتھوں نے اسے اپنا سرمارنے سے روک لیا۔
وہ پیچھے مڑ کر دیکھا تو احمر کھڑا تھا۔

آئیں باہر بیٹھتے ہیں وہ ٹھیک ہو جائے گی ان شاء اللہ۔۔۔۔۔
احمر نے اتنی امید اور پختہ لہجے میں کہا کہ شمشاد کا بھی جی کیا کہ اس کے یقین پر یقین کر لے۔

وہ اسے لے کر باہر آ کر بیٹھ گیا۔

آپ اس سے اتنی محبت کرتے تھے شاید اسے احساس دلادیتے۔۔۔۔۔
وہ شمشاد کے بالکل سامنے بیٹھا اس کی سوچی آنکھوں میں جھانک کر بولا۔ شمشاد کا چہرہ ویسے ہی بے تاثر
اور یاسیت زدہ رہا۔

وہ اکیلی تھی بہت، بیان نہیں کرتی تھی مگر اندازہ ہو گیا تھا مجھے۔۔۔۔۔
احمر اس کی باتیں ہی کیے جا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کون ہو اور کیسے جانتے ہو میری وائف کو۔۔۔۔۔
شمشاد پوچھے بغیر رہ ناسکا۔

میری بہن ہی سمجھ لیں اسے، مجھے اپنی بہن دکھائی دیتی ہے اس میں۔۔۔۔۔
احمر اپنے دونوں ہاتھوں کی مٹھی بنا کر تھوڑی کے نیچے رکھتے ہوئے بولا۔

شمشاد نے اسے بغور دیکھا وہ دکھنے میں خ ایک خوش شکل اور شریف انسان لگ رہا تھا اس کے چہرے پر
کسی قسم کی بناوٹ نہیں تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ کو نہیں پسند یہ منہ بولے رشتے تو میں چلا جاتا ہوں۔۔۔۔۔
احمر نے اسے خود کو جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے پایا تو اٹھ کھڑا ہوا۔

بیٹھ جاؤ اس وقت میرا کوئی اپنا یہاں موجود نہیں ہے۔۔۔۔۔
شمشاد نے اس کا بازو تھام کر بٹھالیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ٹھیک ہو گی تو میں اسے کبھی کوئی دکھ نہیں دوں گا، کبھی اکیلا نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔۔
شمشاد خوف سے وعدہ لے رہا تھا، اس کے اس انداز پر احمر مسکرا دیا۔

#####

آپ کے لیے ایک اچھی خبر ہے، آپ کی وائف ہوش میں آرہی ہیں، دواؤں کے زیر اثر نیم غنودگی
طاری ہے ان پے۔۔۔۔۔

وہ ڈاکٹر کے کمرے میں بیٹھا اس کی زندگی کی نوید اپنے کانوں سے سن رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شمشاد خوشی سے جی اٹھا تھا۔

مگر۔ بہت دیر برف میں دبنے کی وجہ سے ان کا جسم صحیح سے کام نہیں کر رہا خدشہ ہے کہ ان کے اعضاء
ناکارہ ہو سکتے ہیں۔۔۔۔۔

ایک خوشی کی خبر دے کر دوبارہ انہوں نے اسے ڈرا دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ سے جو کچھ بن پڑتا ہے پلیز کریں۔۔۔۔
وہ تڑپ کر بولا تھا اس کا دل بیٹھے جا رہا تھا۔

ہم ضرور کوشش کریں گے، سب سے پہلے ہمیں ان کے جگر کی سرجری کرنی پڑے گی کیونکہ ان کا جگر
بلکل کام نہیں کر رہا، آپ پلیز ڈونر ڈھونڈ لیجیے۔۔۔۔۔
ڈاکٹر میشا کی فائل دیکھتے ہوئے اسے بتانے لگا۔

او کے سر،۔۔۔

وہ سر جھکا کر وہاں سے بو جھل قدموں کے ساتھ باہر آ گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جگر ٹرانسپلانٹ ہو گا اس کا۔۔۔۔

شمشاد نے باہر آتے ہی انتظار میں بیٹھے احمر کو بتایا تو وہ ایک دم اٹھ کھڑا ہوا۔

چلیں چیک اپ کرواتے ہیں کیا پتا ہم میں سے کسی کا میچ ہو جائے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احمر نے اسے بازو سے پکڑ کے چلنے کو کہا۔

تم کیسے دے سکتے ہو، میں کچھ کر لوں گا۔۔۔

شمشاد نے اس سے اپنا بازو چھڑوایا۔

ایک بہن کھو چکا ہوں میں، اب دوسری کو تو بچا سکتا ہوں نا۔۔۔

وہ ایک جذب میں بولتا ہوا شمشاد کو حیران کر گیا۔

چند ٹیسٹس کے بعد احمر ہی ڈونیٹ کر سکتا تھا سو اس نے فارم فل کر کے اپنے سائن کر دیئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دوسرے دن کا سورج طلوع ہو چکا تھا۔

وہ دونوں چپ چاپ کر سیوں پر بیٹھے، ڈاکٹر کا انتظار کر رہے تھے۔

تمہارے گھر والوں کو پتا ہے کہ تم یہ سب کرنے لگے ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شمشاد اس کے چہرے کو بغور دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔

میرے گھر میں کوئی بھی نہیں۔۔۔۔

وہ سپاٹ لہجے میں بولا تو شمشاد کو حیرانی ہوئی۔ جو احمر اس کے تاثرات دیکھ کر سمجھ گیا تھا سو خود ہی وضاحت دیتے ہوئے بولا۔

میرے والدین بچپن میں ہی چل بسے تھے، ایک بہن تھی وہ بھی چلی گئی ہمیشہ کے لیے۔۔۔۔
احمد دل گرفتگی سے بولا تو شمشاد نے تسلی کے لیے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا۔



#####

گھر سے انیلہ بیگم کی کال آئی وہ اس پر ناراض ہو رہی تھیں۔

میں کتنے دنوں سے کہہ رہی ہوں مشعل سے بات کروادو، مگر تمہارا روز کوئی مسئلہ ہو جاتا ہے، آج تو بات کر کے رہوں گی میں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے انداز میں بولے چلے جا رہی تھیں، شمشاد نے سختی سے آنکھیں میچ لیں۔

وہ سو رہی ہے اماں، کل پکا کروادوں گا۔۔۔۔۔

اس نے پھر سے بہانہ گھڑا۔

وہاں جا کر تو بھول ہی گئی ہے مجھے، اس سے بھی نہیں ہو سکا کہ پھپھو سے بات کر لے اور نا اپنی ماں کو فون کیا۔۔۔۔۔

وہ میشا کو محبت بھرے لہجے میں ڈانٹ رہی تھیں۔

آئے گی واپس تو آپ خبر لے لیجیے گا، میں اب رکھتا ہوں مجھے باہر جانا ہے کام کے سلسلے میں۔۔۔۔۔
شمشاد نے بات مختصر کر کے ختم کرنا چاہی۔
www.kitabnagri.com

میرا سلام کہنا اسے۔۔۔۔۔

وہ میشا پر سلامتی بھیجتی کال کاٹ گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

آج میثاکے جگر کا آپریشن ہونا تھا، احمر کو بھی ڈر پس لگی ہوئی تھیں۔

وہ احمر کے اس احسان پر تہہ دل سے اس کا شکر گزار پورا تھا۔

شمشاد نے دیوار میں لگے چھوٹے سے شیشے کی دیوار سے دیکھا تو وہ مشینوں سے جکڑی ہوئی لیٹی تھی۔

اس کے ہاتھوں پر نلکیاں لگی ہوئی تھیں۔

دو دنوں میں وہ اسے کمزور لگ رہی تھی، ذرا سا چہرہ نکل آیا تھا اس کا۔

میں دعا کروں گا اللہ سے کہ میری میثا مجھے واپس دے دیں اور مجھے پتا ہے میرے اللہ میری دعا ضرور سنیں گے،

وہ دور سے ہی اسے دیکھتے ہوئے اس سے مخاطب تھا۔

پھر وہاں سے ہٹ کر وضو کر کے پریز روم میں چلا آیا، آج اسے رورو کے خدا سے اپنی مشعل کو مانگنا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کے مریض کو ہوش آ گیا ہے مل سکتے ہیں آپ تھوڑی دیر کے لیے۔۔۔۔۔
نرس نے آکر اسے بتایا تو وہ جھٹ سے کھڑا ہو گیا۔

پہلے احمر کو دیکھ لوں۔۔۔۔۔
وہ سوچ کر احمر کے روم میں آیا جہاں وہ ذرد چہرہ پے مسکراہٹ سجائے اس کا منتظر تھا۔

اتنی قربانی کوئی کسی اپنے کے لیے بھی نہیں دیتا احمر، تم فرشتہ بن کے آئے ہو ہمارے لیے۔۔۔۔۔
وہ اس کا ہاتھ تھام کر دل سے بولا تھا۔
www.kitabnagri.com

میرا کون ہے اس دنیا میں جینے کے لیے۔۔۔۔۔
وہ رک رک کر مشکل سے بولا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

بہن مان لیا تھا تو بھائی کا حق ہی ادا کیا ہے۔۔۔۔

وہ دھیمی آواز میں بولتا اس کو لا جواب کر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

شمشاد نے تشکر سے اس کا ہاتھ تھپتھپایا۔

جا کر اسے دیکھو ٹھیک ہے۔۔۔۔

احمر جانتا تھا کہ وہ پہلے اس کے پاس ہی آیا ہو گا۔

شمشاد سر ہلاتا ہوا وہاں سے نکل گیا۔

وہ میٹھا کی طرف بڑھ رہا تھا ساتھ ہی اس کے دل کی دھڑکن بھی تیز ہو رہی تھی۔

وہ کمرے میں داخل ہوا، دروازہ بند کر کے اس کے پاس آکھڑا ہوا۔

وہ آنکھیں بند کیے لیٹی ہوئی تھی اسے شمشاد کی موجودگی کا احساس ناہوسکا۔

مشعل۔۔۔۔

وہ ہمت کر کے اسے آواز دے بیٹھا، میٹھا نے فوراً آنکھیں کھول دیں۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے کھڑے شمشاد کو دیکھ کر اس کی آنکھیں بھر آئیں۔

میشا نے ہاتھ بڑھایا مگر کچھ بول نہیں پائی۔

شمشاد اس کے بڑھے ہوئے ہاتھ کو دیکھ کر دل پر جبر کر گیا۔

ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اس آپریشن میں جراثیم سے ہر ممکن بچنا چاہیے، میں تمہیں ہاتھ نہیں لگا سکتا۔۔۔۔۔

وہ بھاری دل سے بولا تو میشا نے سختی سے آنکھیں میچ لیں، دو آنسو ٹوٹ کر اس کی گال پر ڈھلک گئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے معاف کر دینا مشعل۔۔۔۔۔

وہ اس کی تکلیفوں کا ذمہ دار خود کو ٹھہرا رہا تھا۔

میشا آنکھیں بند کیے پڑی رہی۔

تمہیں پتا ہے کہ تمہارے لیے اپنے جگر کا ٹکڑا کس نے دیا؟

Posted On Kitab Nagri

شمشاد اس دھیان بٹانا چاہتا تھا اور شاید وہ کامیاب بھی ہو چکا تھا مینا اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

احمر نے۔۔۔

شمشاد نے چمکتی آنکھوں سے اسے بتایا تو وہ نا سمجھی سے دیکھنے لگی۔

وہ ہی احمر ہوٹل میں ملا تھا تمہیں۔۔۔

شمشاد نے اسے یاد کروایا تو اس کی آنکھوں کے سامنے وہ شناسا چہرہ اگھوم گیا۔

اس نے کیوں۔۔۔

وہ اس شخص کے عظیم احسان پر حیران ہوئی تھی۔

www.kitabnagri.com

وہ کہتا ہے کہ اپنی سگی بہن تو کھودی اب بہن جیسی لگنے والی بہن کو نہیں جانے دوں گا ایسے۔۔۔

شمشاد نے اس کی کہی گئی بات بتائی تو مینا کا من بھر آیا وہ مسکرا بھی رہی تھی اور ساتھ رو بھی رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اب رومت، تم بہت جلدی ٹھیک ہو جاؤ گی اور پھر ہم اپنے گھر واپس چلے جائیں گے۔۔۔۔
شمشاد کے کہنے پر میشا کو گھر کا خیال آیا۔

امی لوگوں کو بتایا۔؟
وہ شمشاد سے پوچھنے لگی۔

ابھی بتاؤں گا، پہلے نہیں بتایا تھا کہ تمہاری حالت کا سن کے پریشان رہتے۔۔۔۔
شمشاد بولتے ہوئے موبائل نکالنے لگا۔

میں انفارم کرتا ہوں انہیں، تم اب پریشان نہیں ہونا بلکل۔۔۔۔
وہ اسے ہدایت کرتا کمرے سے نکل گیا، میشا نے آسودگی سے آنکھیں موند لیں۔

#####

یہ سب کیسے ہو گیا، میری بچی نا جانے کس حال میں ہو گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہوش تو حیدر صاحب کے بتاتے ہی رونے لگ گئی تھیں۔

اب ٹھیک ہے وہ شمشاد کہہ رہا تھا کہ صرف برف کی وجہ سے کچھ دیر بے ہوش رہی ہے اب ٹھیک ہے اور ہوش میں ہے۔۔۔۔

حیدر ان کو یوں زار و قطار روتے دیکھ کر تسلی دینے لگے کیونکہ انہیں بھی شمشاد نے کم بات ہی بتائی تھی۔

بس کرو اب رونا اور انیلہ کی طرف چلو اسے بھی بتانا ہے، اور وہاں رونا دھونا کر کے اسے بھی پریشان نا کرنا۔۔۔۔

وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ مجھے میری میشا کے پاس لے کے جائیں۔۔۔

وہ اسے دیکھنے کے لیے بضد تھیں۔

میں نے کہا تھا مگر شمشاد نے منع کیا ہے اور کہا ہے کہ دو چار دن تک وہ واپس آجائیں گے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر صاحب بولے تو مہوش کو کچھ اطمینان ہوا۔

میری ویڈیو کال تو کروادیں نا۔۔۔۔

وہ دوپٹے سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولیں تو حیدر صاحب سر جھٹک گئے۔

کروادوں گا کل، ابھی انیلہ کی طرف جانا ہے اور اسے ایک دم بتا کر پریشان نا کرنا، اب ٹھیک ہے مشعل
تو واویلا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔
وہ انہیں ساتھ لیے بہن کی طرف چلے گئے۔



#####

www.kitabnagri.com

آج اسے ہاسپٹل سے ڈسچارج کر دیا گیا تھا وہ شمشاد کے سہارے چلتی ہوئی، احمر کی طرف آئی تھی جو کہ
اپنے گھر جانے کے لیے تیار تھا
کیسے ہی آپ؟۔۔

وہ اس کے پاس پہنچتے ہی پوچھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

میں بلکل ٹھیک ہوں اور میری بہنا کیسی ہے۔۔۔۔
وہ اس کی آنکھیں دیکھ کر مسکرا اٹھا، اسے اس کے سامنے اس کی اپنی بہن کھڑی محسوس ہوئی۔

میں بھی ٹھیک ہوں صرف آپ کی وجہ سے۔۔۔۔ آپ کا بہت شکریہ
وہ دل سے اس کی شکر گزار تھی۔

میں نے حق ادا کیا ہے اپنا، اور کوئی بڑا کام نہیں کیا میں نے۔۔۔۔
وہ ہلکے پھلکے انداز میں بولتا ہوا ہنس دیا۔

آپ ہمارے گھر آنا، میرے امی بابا آپ سے ملنا چاہتے ہیں۔۔۔۔
وہ اس کو آنے کے لیے اصرار کرنے لگی۔

ضرور آؤں گا انشاء اللہ۔۔۔۔ بس آپ لوگ خوش رہنا۔۔۔۔
وہ ان دونوں کو دیکھ کر کہنے لگا تو شمشاد مسکرا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

میرے خیال میں تم دونوں ایک دوسرے کے لیے بیسٹ ہو، یہ تمہاری غیر موجودگی میں مجھ سے جھوٹ بولتی رہی کہ تم کمرے میں سو رہے ہو طبیعت خراب ہے اس لیے ساتھ نہیں ہوتے حالانکہ میں سمجھ گیا تھا کہ تم اس سے ناراض ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ شمشاد کو مصنوعی گھوری سے نواز کر بولا۔

اور یہ شمشاد اس نے مجھے دیکھ کر کوئی غلط رویہ نہیں اختیار کیا ورنہ بعض نام کے غیرت مند کسی پاک رشتے کو بھی نہیں مان سکتے اس نے تو مجھے سارے کا درجہ دے دیا۔۔۔۔۔

وہ شرارتی انداز میں بات مکمل کر کے بولا تو مینشا شمشاد کو مسکراتی نظروں سے دیکھنے لگی۔

میری دعا ہے تم دونوں ہمیشہ ساتھ رہو میں جلد چکر لگاؤں گا آپ لوگوں کی طرف۔۔۔۔۔
وہ گلوگیر لہجے میں بولا یہ دونوں ہی اس دنیا میں اس کا سب کچھ بن بیٹھے تھے۔

تم بہت اچھے ہو یار۔۔۔

شہمشاد نے بڑھ کر اسے گلے سے لگا لیا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا ہم چلتے ہیں گاڑی آگے، تم ضرور آنا ٹھیک ہے۔۔۔؟

میشا نے اس سے تائید چاہی تو اس نے ہاں میں سر ہلادیا تو وہ دونوں مڑ کر چل پڑے۔
شمشاد سامان گاڑی میں رکھ کر اس کے پاس بیٹھ گیا۔

میشا چلتی گاڑی سے باہر کے مناظر دیکھنے لگی۔

مشعل۔۔۔۔

شمشاد نے اسے پکارا تو وہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی وہ زیادہ تر اسے مشعل ہی کہتا تھا۔

www.kitabnagri.com

جی۔۔۔۔

میشا نے اس کی جانب دیکھ کر سوالیہ انداز میں کہا۔

کیا تم مجھے معاف کر دو گی اس سب کے لیے۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی جانب جھک کر پوچھنے لگا۔

میرے ساتھ ہونے والا حادثہ میری قسمت میں لکھا تھا شمشاد، آپ خود کو قصور وار مت ٹھہرائیں۔۔۔

وہ دھیرے سے بولتے ہوئے مسکرائی تھی، شمشاد کو اس کی مسکراہٹ سے ایک گونہ سکون ملا تھا۔

پھر سارا رستہ خاموشی میں طے ہوا اور وہ انیر پورٹ سے اپنے گھر کی جانب اڑان بھر گئے۔

گھر پر موجود انیلہ بیگم اور میثاکے والدین اور عریبہ بھی موجود تھے۔

ان کے گھر میں داخل ہوتے ہی عریبہ بھاگ کر بہن کے گلے لگی اور پھوٹ پھوٹ کر رو دی، سب اسے روتا دیکھ اداس ہو گئے تھے۔

مہوش، حیدر انیلہ سب نے ان دونوں کو گلے سے لگالیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میشا اپنوں کی محبت پا کر سرتا پاسر شمار ہو گی

#####

رات میں امی اور بابا لوگ بھی کھانا کھا کر چلے گئے تو انیلہ اسے تھام کر کمرے میں چھوڑ گئیں۔

وہ بیڈ پر ٹیک لگائے بیٹھی اپنی غلطیوں کو سوچ رہی تھی۔

کیسے میں نے ہر ممکن کوشش کی اپنی زندگی خراب کرنے کی، مگر میرے اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس

تھوڑی سی تکلیف کے بدلے کسی بڑے دکھ سے بچا لیا۔۔۔۔۔
وہ دیوار پر لگے اللہ کے نام کے نقش کو دیکھ کر شکر ادا کر رہی تھی۔
www.kitabnagri.com

شمشاد کمرے میں آیا تو اسے سلام کہتا جھجھکتا ہوا اس کے پاس آ بیٹھا۔

بیٹھی رہو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میشا سیدھے یو کر بیٹھنے لگی تو شمشاد نے اسے روک دیا۔

مجھے تم سے ایک بات کہنی تھی۔۔۔۔

وہ خود کو تیار کرتے ہوئے بولا۔

کاش میں یہ اعتراف پہلے کر دیتا کہ اول دن سے میں پسند کرتا تھا تمہیں، میں نے ہی اماں کو بھیجا تھا رشتے کے لیے۔۔۔۔

وہ بولتے ہوئے رک کر اسے دیکھنے لگا جو اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے اسے غور سے سن رہی تھی۔

پھر آپ نے ناراضی کا اظہار کیا تو مجھے غصہ آیا تھا، یہ جو مرد ذات ہے نا اس میں ایک برائی ہے کہ ہر چیز پیچھے کر دیتے ہیں اپنی انا کو جتانے کے لیے، میں نے بھی انا کی خاطر محبت چھوڑ دی۔۔۔۔

وہ آج اس کے سامنے اپنے دل کے راز کھول رہا تھا۔

مگر کتنا خود پر جبر کرتا تم سے نفرت بھی نہیں کر سکا میں۔۔۔۔۔ تمہیں پتا ہے وہاں میں کیوں صبح نکل جاتا تھا اور رات کو آکر سو جاتا تھا کہ تم سے سامنا نا ہو میرا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شمشاد سر جھکائے بول رہا تھا اور وہ اس کے سر کے بالوں پر نظر جمائے بیٹھی ہوئی تھی کسی مورتی کی طرح۔

پھر شاید میری لاپرواہی کی وجہ سے تمہیں بہت تکلیف برداشت کرنا پڑی اس کے لیے میں شرمندہ ہوں میں چاہ کر بھی تمہیں دکھ نہیں پہنچا سکتا۔۔۔۔۔
اس کی آنکھوں سے درد، جھانک رہا تھا میثا اس کا ہاتھ تھام کر سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

آپ نے اپنے دل کی سب کہہ دیں اب میری بھی سن لیں۔۔۔۔۔
وہ استحقاق سے اس کے کندھے پر سر رکھ گئی۔

Kitab Nagri

میں ہمیشہ سے بہت خود غرض اور شاید خود پسند بھی رہی ہوں۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

آپ کو پتا ہے ہمارے کالج میں سب لڑکیاں پھپھو کے بیٹے کے نام پر مذاق بناتی تھیں ایک دوسرے کا، مجھے بھی شاید وہیں سے ایک بری سوچ مل گئی۔
میں پھر چڑگی تھی جب آپ سے نام جڑ امیرا،
اس لیے سب ایسی حرکتیں کیں کہ آپ مجھ سے تعلق نابنائیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب ہنسی آتی ہے مجھے اپنی اس سوچ پر۔۔۔۔
وہ ہلکے سے ہنسی تھی۔

محبت ظاہر سے نہیں محبت تو باطن سے ہوتی ہے، اصل محبت تو وہ ہے جو روح سے کی جائے، شکل۔
صورت، نام شہرت یا پیسہ دیکھ کر محبت کرنا تو سودا ہوتا ہے۔۔۔۔۔
وہ اتنی سمجھداری کی باتیں کر رہی تھی شمشاد اسے دیکھ کر رہ گیا۔

مجھے آپ سے محبت ہو گئی ہے اور وہ بھی اس وجہ سے نہیں کہ آپ نے خود کو بدل لیا ہے آپ خوب رو لگتے
ہیں بلکہ مجھے تو آپ سے محبت آپ کی رحم دل انسان ہونے سے، ایک اچھی سوچ کے مالک ہونے پر اور
مجھے میری اتنی بد تمیزیوں کے عوض بھی عزت دینے پر ہوئی ہے۔۔۔۔۔
وہ اقرار کر کے شرم سے آنکھیں موند گئی۔
www.kitabnagri.com

شمشاد اس کے صبح چہرے کو دیکھ کر کھل کر مسکرا اٹھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595